رہنمائے عملیات

اپریل ۲۰۰۸

خالد اسحاق

حیّ علی الفلاح

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم....

پانی پیتے وقت برتن میں سانس نہ چھوڑیں.

حضرت ابوقتادہؓ بیان فرماتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب کوئی شخص پانی پیئے تو برتن کے اندر سانس نہ چھوڑے''۔ (بخاری کتاب ۴۔ باب ۱۸/ مسلم کتاب الاشربہ۔ باب ۱۶)

پانی پیتے وقت تین بار سانس لیں.

حضرت ثمامہ بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت انسؓ برتن سے پانی پیتے وقت تین بار سانس لیا کرتے تھے اور آپ بیان کرتے تھے کہ رسول کریم ﷺ بھی (پانی پیتے وقت) تین بار سانس لیا کرتے تھے۔ (بخاری کتاب ۴۷۔ باب ۲۶/ مسلم کتاب الاشربہ۔ باب ۱۶)

مجلس میں جب کھانادیں تو داھنی طرف سے شروع کریں.

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''کھانا یا مشروب پہلے دائیں جانب والے کودیں، یاد رکھو! دائیں جانب سے شروع کرنا چاہیے''۔ (بخاری کتاب ۵۱۔ باب ۴/ مسلم کتاب الاشربہ۔ باب ۱۶)

کھانا ضائع نہ کریں.

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے چاہیے کہ اپنے ہاتھ اس وقت تک نہ پونچھے جب تک اپنی انگلیوں کو چاٹ نہ لے''۔ (بخاری کتاب ۷۰۔ باب ۵۲/ مسلم کتاب الاشربہ۔ باب ۱۸)

مہمان کے ساتھ اگر طفیلی آ جائے تو اس کے لیے میزبان سے اجازت لے.

حضرت ابومسعودؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ اور آپ ﷺ کے علاوہ چار افراد کی دعوت کا اہتمام ایک انصاری حضرت ابوشعیبؓ نے کیا۔ جب آپ ﷺ تشریف لائے تو ان کے ساتھ ان چار افراد کے علاوہ ایک اور شخص بھی آ گیا۔ اس پر رسول کریم ﷺ نے فرمایا ''یہ شخص ہمارے ساتھ آ گیا ہے، تم چاہو تو اسے اجازت دے دو اور اگر تم چاہو تو یہ واپس چلا جائے گا''۔ انہوں نے عرض کیا ''نہیں واپس جانے کی ضرورت نہیں، میں نے انہیں اجازت دے دی ہے''۔ (بخاری کتاب ۳۴۔ باب ۲۱/ مسلم کتاب الاشربہ۔ باب ۱۹)

جب اکٹھے کھانا کھائیں تو ایک دوسرے کا خیال رکھیں.

حضرت ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے دو دو کھجوریں ملا کر کھانے سے منع فرمایا ہے البتہ ایسا کرنا صرف اس صورت میں جائز ہے جب کوئی شخص اپنے ساتھیوں سے اجازت حاصل کر لے۔ (بخاری کتاب ۶۱۔ باب ۲۳/ مسلم کتاب الاشربہ۔ باب ۳۵)

جناب حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ

کیا اس صحابی کی خبر آپ کو پہنچی ہے؟ تاریخ نے اپنے ریکارڈ میں یہ بات محفوظ کر لی ہے کہ یہ واحد شخص ہیں جن کی پیدائش خانہ کعبہ میں ہوئی تھی۔ ان کی ولادت کا قصہ مختصراً یہ ہے:-

ایک روز جب خانہ کعبہ کسی تیوہار کے موقع پر عوام کے لیے کھلا ہوا تھا، ان کی والدہ غم غلط کرنے اور دل بہلانے کے خیال سے اپنی چند سہیلیوں کے ساتھ خانہ کعبہ میں داخل ہوئیں۔ اس وقت وہ حاملہ تھیں اور حمل کی مدت پوری ہو چکی تھی۔ خانہ کعبہ کے اندر ہی یکایک ان کو اس شدت کا دردِ زہ شروع ہو گیا کہ اس میں سے باہر نہ نکل سکیں۔ آخر کار ان کے لیے چمڑے کا ایک فرش لا کر بچھا دیا گیا جس پر انہوں نے اپنے بچے کو جنم دیا۔ اور وہ بچہ تھا حکیم بن حزام جو ام المومنین خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا کا بھتیجا تھا۔

جناب حکیم بن حزامؓ کی نشو ونما ایک ایسے اعلیٰ اور شریف خاندان میں ہوئی تھی جو زبردست اثر و رسوخ اور غیر معمولی دولت و ثروت کا مالک تھا۔ اس کے علاوہ ذاتی طور پر بھی وہ نہایت عقلمند، شریف اور فاضل شخص تھے۔ انہیں خوبیوں کی وجہ سے قبیلے والوں نے ان کو اپنا سردار منتخب کر لیا اور رفادہ کا اہم منصب ان کے حوالے کر دیا تھا۔ چنانچہ زمانہ جاہلیت میں وہ اپنے ذاتی مال میں سے کافی رقم بیت اللہ کے ان حجاج پر خرچ کرتے تھے جو زادِ راہ اور سواری سے محروم ہوتے۔

جناب حکیم بن حزامؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب نبوت پر فائز ہونے سے قبل آپ ﷺ کے بڑے گہرے دوست تھے۔ اگرچہ عمر میں وہ رسول اللہ ﷺ سے پانچ سال بڑے تھے مگر اس کے باوجود انہیں آپ ﷺ سے غیر معمولی انسیت اور محبت تھی۔ نبی ﷺ کے ساتھ رہ کر اور آپ ﷺ کی مجلس میں بیٹھ کر انہیں بے انتہا مسرت حاصل ہوتی تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے ان کی پھوپھی خدیجہ بنت خویلدؓ سے شادی کر لی تو دوستی پر رشتہ داری کا اضافہ بھی ہو گیا، جس نے ان دونوں کے تعلقات کو مزید مستحکم کر دیا۔

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حکیم بن حزام کے ان گونا گوں اور ہمہ جہتی تعلقات کو جاننے کے بعد جب یہ بات آپ کے علم میں آئے گی کہ وہ فتح مکہ کے موقع پر اس وقت مشرف بہ اسلام ہوئے جب رسول اللہ ﷺ کی بعثت کو بیس سال سے زیادہ کی مدت گزر چکی تھی تو آپ محوِ حیرت رہ جائیں گے، کیونکہ جناب حکیم بن حزامؓ جیسے آدمی سے جس کو اللہ تعالیٰ نے دانش مندی اور بالغ نظری سے نوازا ہو، جس کو نبی کریم ﷺ کے ساتھ قریبی رشتہ داری کی خصوصیت حاصل ہو، بجا طور پر اس بات کی توقع کی جاتی تھی کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں، ان کی دعوت کی تصدیق کرنے والوں اور ان کے طریقے کی پیروی کرنے والوں کی صف اول میں ہوں گے۔

لیکن بہر حال یہ اللہ کی مشیت تھی اور وہی ہوتا ہے جو اللہ کو منظور ہوتا ہے۔

جس طرح جناب حکیم بن حزامؓ کا اسلام میں پیچھے رہ جانا ہمارے لیے باعث تعجب ہے، اسی طرح خود ان کے لیے بھی یہ بات انتہائی باعث حیرت تھی۔ جب سے وہ دائرہ اسلام میں داخل ہو کر لذت ایمان سے آشنا ہوئے تھے، اپنی زندگی کے ان لمحات پر مسلسل پچھتاتے اور ندامت کے آنسو بہاتے رہے جو شرک باللہ اور نبی کریم ﷺ کی تکذیب میں گزرے تھے۔

اسلام لانے کے بعد ایک دن ان کے بیٹے نے ان کو روتے ہوئے دیکھ کر پوچھا:

''ابا جان! کیا چیز آپ کو رلا رہی ہے؟''

''بہت سی باتیں ہیں بیٹے! اور وہ سب مجھے رونے پر مجبور کر رہی ہیں''۔ انہوں نے بڑی حسرت سے کہا ''ان میں سے سب سے پہلی بات ہے اسلام میں میرا پچھڑ جانا جس کی وجہ سے بہت سے ایسے زریں مواقع میرے ہاتھ سے نکل گئے کہ اب اگر دنیا کی ساری دولت بھی خرچ کر دوں تو ان کی گرد کو بھی نہیں پا سکتا۔ پھر یہ بات کہ جب اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر اور احد سے مجھے نجات دی تو اس وقت میں نے اپنے دل میں ٹھان لیا تھا کہ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کے خلاف کسی بھی موقع پر قریش کے ساتھ نہ کسی قسم کا کوئی تعاون کروں گا نہ مکے سے باہر نکلوں گا۔ مگر افسوس! قریش کی مدد کے لیے مجھے برابر گھسیٹا جاتا رہا۔ پھر یہ بات کہ جب بھی میں دائرہ اسلام میں داخل ہونے کا ارادہ کرتا، میری نگاہیں قریش کے ان اہم اور سربرآوردہ لوگوں کی طرف اُٹھ جاتیں جو عمر میں مجھ سے بڑے اور قدر و منزلت میں مجھ سے فائق تر تھے۔ میں دیکھتا کہ وہ لوگ جاہلی دین اور

اس کے طور طریقوں کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں، اور اس وقت میں خود کو ان کی تقلید پر مجبور پاتا تھا۔ کاش کہ میں نے ایسا نہ کیا ہوتا۔ ہم کو تو بس ہمارے آباء واجداد اور سرداروں کی اندھی تقلید ہی نے تباہی کے گڑھے میں گرایا ہے۔ تو میرے بیٹے! بتاؤ کہ میں ان حالات میں کیوں نہ رووٗں؟''

حکیم بن حزامؓ کا اسلام میں پیچھے رہ جانا ہمارے لیے، خود ان کے لیے اور ساتھ ہی رسول اللہ ﷺ کے لیے بھی حیران کن تھا۔ چنانچہ فتح مکہ سے ایک رات پہلے آپ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا تھا'' مکے میں چار اشخاص ایسے ہیں جن کے متعلق میں سمجھتا ہوں کہ انہیں شرک سے دور اور اسلام سے قریب ہونا چاہیے تھا'' اور یہ پوچھنے پر کہ وہ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا تھا:'' وہ ہیں عتاب بن اسید، جبیر بن مطعم، حکیم بن حزام اور سہیل بن عمروؓ'' اور اللہ کے فضل سے یہ چاروں حضرات اسلام قبول کر کے اس کے دست و بازو بن گئے تھے۔

جب رسول اللہ ﷺ ایک فاتح کی حیثیت سے مکے میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے حکیم بن حزام کی عزت افزائی کے لیے اپنے منادی کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا:۔

''جو شخص اس بات کی شہادت دے کہ اللہ وحدہٗ لاشریک کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مامون ہے۔ جو شخص کعبہ کے پاس بیٹھ جائے اور اپنے ہتھیار اتار کر رکھ دے، وہ بھی مامون ہے۔ جو کوئی اپنے گھر کا دروازہ اندر سے بند کر لے، وہ محفوظ ہے۔ جو آدمی ابوسفیان بن حرب کے گھر میں داخل ہو جائے، اس کو امان ہے۔ اور جو آدمی حکیم بن حزام کے گھر میں داخل ہو جائے، اس کو بھی امان ہے''۔

حکیم بن حزام کا مکان مکہ کے نشیبی حصے میں اور ابوسفیان کا مکان اس کے بالائی حصے میں واقع تھا۔ جناب حکیم بن حزامؓ نے اسلام قبول کیا تو اس شان سے کہ وہ ان کے دل و دماغ پر حاوی ہو گیا اور انہوں نے ایمان کو اپنایا تو اس انداز سے کہ وہ ان کے رگ و پے میں سرایت کر گیا اور ان کے دل کی گہرائیوں میں جاگزیں ہو گیا۔ انہوں نے اس بات کا عزم مصمم کر لیا کہ زمانہ جاہلیت میں جو موقف بھی انہوں نے اپنا اور رسول اللہ ﷺ کی عداوت میں اپنایا اور جو اخراجات بھی انہوں نے کیے تھے، ان سب کی چند در چند تلافی کر کے رہیں گے۔ اور واقعی انہوں نے اپنے اس عزم کو پورا کر کے دکھا دیا۔

دارالندوہ جس کی بڑی زبردست تاریخی اہمیت تھی، جہاں زمانہ جاہلیت میں سرداران قریش رسول اللہ ﷺ کے خلاف سازشیں کرنے کے لیے جمع ہوا کرتے تھے۔ ان کی ملکیت میں آیا تو انہوں نے چاہا کہ اس سے چھٹکارا حاصل کر لیں، چنانچہ ایک لاکھ درہم میں فروخت کر دیا۔ تو ایک قریشی نوجوان نے ان سے کہا کہ چچا جان، آپ نے قریش کی قابل فخر یادگار کو بیچ دیا تو انہوں نے اس کو جواب دیا:۔

'' بیٹے! تمہاری اس بات کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔ فخر و مباہات کی ساری باتیں اب ختم ہو چکی ہیں۔ اب اگر کوئی چیز باقی رہ گئی ہے تو وہ تقویٰ ہے۔ میں نے اس کو صرف اس لیے فروخت کیا ہے کہ اس کی قیمت سے جنت میں ایک مکان خرید سکوں۔ تم سب لوگ گواہ رہنا کہ میں اس کی قیمت اللہ عزوجل کی راہ میں صدقہ کر رہا ہوں''۔

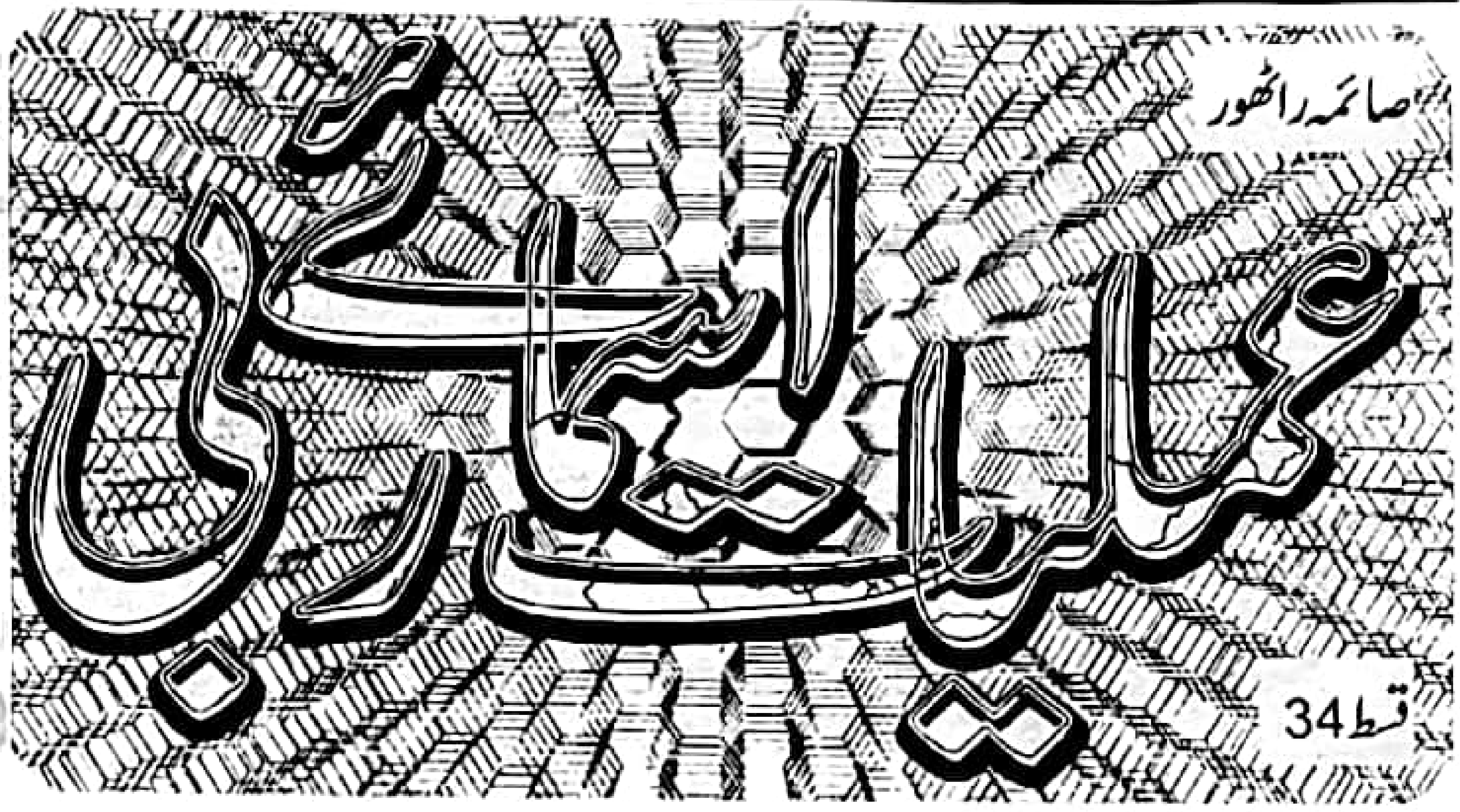
جناب حکیم بن حزامؓ اسلام لانے کے بعد جب پہلی بار سفر حج پر گئے تو ان کے ساتھ قربانی کی ایک سو اونٹنیاں تھیں جن کے اوپر قیمتی کپڑوں کی خوبصورت جھولیں پڑی ہوئی تھیں۔ دوسرے حج میں وقوف عرفات کے موقع پر ان کے ساتھ ایک سو غلام تھے جن کی گردنوں میں چاندی کے پٹے پڑے تھے، جن پر لکھا تھا: عتقاء اللہ عزوجل عن حکیم بن حزام۔ تیسرے حج کے موقع پر قربانی کی ایک ہزار بکریاں لے گئے تھے۔ جی ہاں ایک ہزار بکریاں، اور منیٰ میں ان سب کی قربانی کر کے ان کا گوشت فقراء و مساکین میں تقسیم کر دیا تھا۔

غزوۂ حنین کے موقع پر انہوں نے ایک دفعہ مال غنیمت میں سے مانگا تو آپ ﷺ نے ان کو عنایت فرمایا۔ انہوں نے دوبارہ مانگا تو آپ ﷺ نے پھر مرحمت فرمایا۔ اس طرح رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک سو اونٹ دے دیے۔ اس وقت وہ اسلام میں نئے نئے داخل ہوئے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے ان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''حکیم! یہ مال نفس کے لیے بڑا پرکشش ہوتا ہے۔ جو شخص اسے قناعت کے ساتھ لیتا ہے اس کے لیے یہ بابرکت ہے، اور جو شخص حرص و طمع کے ساتھ لیتا ہے، اس کے لیے نامبارک ثابت ہوتا ہے۔ اوپر والا (دینے والا) ہاتھ نیچے والے (لینے والے) ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے''۔ جناب حکیم بن حزامؓ نے یہ بات سنی تو عرض کیا:'' اے اللہ کے رسول ﷺ''! قسم ہے اس ہستی کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، آپ کے بعد نہ میں کسی سے کچھ مانگوں گا نہ زندگی بھر کسی سے کچھ لوں گا''۔

اور واقعی انہوں نے اپنی یہ قسم پوری کر دکھائی۔ جناب ابوبکر صدیقؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں ان کو متعدد بار بلایا کہ اپنا وظیفہ بیت

بقیہ صفحہ نمبر 53 پر........



اَلشَّکُوْرُ

نام	الشکور
معنی	فکر کو قبول کرنے والا
اعداد ابجد	۵۲۶
عنصر	خاکی
طبیعت	جمالی
خاصیت	شفائے امراض

قرآن پاک میں ۹ مقامات پر صفت الشکور کا ذکر ملتا ہے۔ اسم علیم، اسم غفور، اسم حلیم کے ساتھ اس صفت کا ذکر آیا ہے۔

انہ لغفور'' شکور (ملائکہ)

ترجمہ: ''وہ تو ضرور ہی غفور اور شکور ہے۔''

ربنا لغفور'' شکور (ملائکہ)

ترجمہ: ''ہمارا رب گناہ بخشنے والا بھی ہے اور اطاعات کو قبول کرنے والا بھی۔''

واللہ شکور'' حلیم (تغابن)

ترجمہ: ''وہ گناہوں پر، اطاعت کو قبول کرتا ہے۔''

اللہ تعالیٰ شکور ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کا شکریہ قبول فرماتا ہے۔ وہ اس لئے بھی شکور ہے کہ وہ تھوڑے سے شکریہ پر خوش ہو کر بہت زیادہ انعام و کرام سے نوازتا ہے۔ اس لئے یہ انسان کا بھی فرض بنتا ہے کہ اپنے مالک کا شکریہ ادا کرتا رہے۔ ہم اس ذات اقدس کا شکریہ اپنے دل، اپنی زبان اور جسمانی اعضا سے کر سکتے ہیں۔ اپنی زبان سے شکریہ تو ہم بار ہا ادا کرتے ہیں، لمحہ لمحہ ہم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں۔ وہ تین وقت پیٹ بھر کر کھانا دیتا ہے تو ہم شکر ادا کرتے ہیں۔ وہ ہمیں پہننے کے لئے اچھے کپڑے، سونے کے لئے نرم بستر، زندگی گزارنے کے لئے بہت سی ایسی آسائشیں مہیا کرتا ہے اور پھر ہر ہر لمحہ اس کا شکریہ زبان سے ادا کرتے ہیں۔ دل سے شکریہ ادا کرنا بھی لازمی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہم کسی پر احسان کرتے ہیں اور وہ ہمیں شکریہ کہنا چاہتا ہے مگر کہہ نہیں پاتا چاہے اس کی وجوہات کچھ بھی ہوں۔ اس کے دل میں ہمارے لئے جو محبت ہوتی ہے وہ ہمیں اس کی آنکھوں اور رویے سے نظر آجاتی ہے۔ ہم محسوس کر لیتے ہیں کہ ہمارا شکر گزار تو ہے مگر کہہ نہیں پارہا یوں مثال دیکھیں کہ اگر ایک بلی راہ چلتی ہمارے دروازے پر آگئی ہے کہ اس میں چلنے کی سکت بھی نہیں وہ بھوک کی وجہ سے نہایت نحیف لگ رہی ہے۔ ہم اسے کھانے کو کچھ دیتے ہیں لیکن وہ بول کر ہمارا شکریہ ادا نہیں کر سکتی۔ پھر وہ اگلے روز ہمارے دروازے پر کھڑی نظر آتی ہے کیوں؟ اس لئے کہ وہ ہماری شکر گذار ہے کہ ہم نے اس کی مدد کی۔ اور اس نے ہم سے امید رکھی۔ اسی طرح اگر ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرتے رہیں اور اُمید بھی رکھیں کہ وہ ہماری غلطیوں کی پردہ پوشی کرے گا اور بخشش عطا فرمائے گا۔ اپنے خالق کا شکریہ اعضاء

سے ادا کرنے سے مراد ہے پانچ وقت کی نماز ادا کرنا۔ ہم اگر چوبیس گھنٹے میں سے کل ملا کر دو گھنٹے اس کی عبادت کر لیتے ہیں۔ جو اس نے ہم پر فرض کی ہے تو کچھ زیادہ نہیں کرتے۔ بلکہ اپنے کئے گناہوں اور غلطیوں کی معافی کے مواقع ضائع نہیں ہونے دیتے۔ ہم ہر بار نماز پڑھ کر اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کر دے۔

لئن شکر تم لا زیدنکم ولئن کفرتم ا ن عذابی لشدید (ابراہیم)

ترجمہ: ''اگر تم شکر کرو گے تو میں خوب زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بہت سخت ہے''۔

ہمیں مشکل کے وقت بھی اس کا شکریہ ادا کرنا چاہئے۔ یہ سوچنا چاہئے کہ وہ ہمیں اس سے بڑی مشکل میں بھی ڈال سکتا تھا۔ اگر ہم اپنے محسن کا شکریہ ادا کریں گے تو ہی وہ ''الشکور'' خوش ہو کر ہمیں مزید عطیات سے نوازے گا۔

وظائف

چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش (۱)

۱۳۷	۱۲۴	۱۳۱	۱۳۴
۱۳۰	۱۳۵	۱۳۶	۱۲۵
۱۳۲	۱۲۹	۱۲۶	۱۳۹
۱۲۷	۱۳۸	۱۳۳	۱۲۸

اگر اس نقش کی لوح شرفِ قمر میں تیار کر کے رکھے اور جس شخص کی آنکھوں میں تاریکی ہو تو ۱۴۱ مرتبہ پانی دم کر کے اس لوح کو اس پانی میں ایک دن اور رات ڈال دے۔ پھر اس پانی سے آنکھوں کو دھوئے اور باقی پانی پی لے۔ اسی طرح سات دن کرے۔ انشاءاللہ آنکھوں کی روشنی لوٹ آئے گی۔

جو شخص اپنے اندر جذبۂ شکر پیدا کرنا چاہتا ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ اس سے بہت راضی ہو تو روزانہ نمازِ فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔

معاشی تنگی کے لئے نماز فجر کے بعد ۱۴۱ مرتبہ پڑھے۔ تنگدستی دور ہو جائے گی۔ کسی خاص پریشانی میں مبتلا ہوں تو ہر نماز کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھیں، درمیان میں ۱۴۱ مرتبہ اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اور اس نقش کو اسی پانی میں گھول کر پی لیں۔ چند دنوں میں ہی پریشانی حل ہو جائے گی۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نقش

۹۲۲۲۶	۹۲۲۲۸	۹۲۲۲۲
۹۲۲۲۱	۹۲۲۲۵	۹۲۲۳۰
۹۲۲۲۹	۹۲۲۲۳	۹۲۲۲۴

اگر بینائی میں فرق محسوس ہو رہا ہو تو روزانہ نماز فجر کے بعد ایک کپ پانی سامنے رکھ کر اول و آخر درود شریف کی ساتھ اس اسم پاک کو ۹۹ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ اور تین سانس میں پی لیں۔ جو پانی برتن میں رہ جائے اسے ہاتھوں سے مل کر آنکھوں پر لگالیں۔ انشاءاللہ بینائی برقرار رہے گی۔ اور تمام امراض چشم سے چھٹکارا مل جائے گا۔ نقش نمبر (۱) بھی اس مقصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں۔

لڑکی یا لڑکے کا رشتہ نہ ملتا ہو تو تین تسبیح اس اسم پاک کی پڑھے اور یہ نقش اپنے پاس رکھے۔

چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۱۳۴	۱۳۱	۱۲۴	۱۳۷
۱۲۵	۱۳۶	۱۳۵	۱۳۰
۱۳۹	۱۲۶	۱۲۹	۱۳۲
۱۲۸	۱۳۳	۱۳۸	۱۲۷

اگر کسی کی بیوی نافرمان ہو تو اس کے لیے ۷۰۰ مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کر کے اسے کھلائے۔ اولاد نافرمان ہو تو ۳۱۰ مرتبہ کسی چیز پر دم کر کے کھلا دے۔ نافرمان اولاد کو راہ راست پر لانے کے لیے چاندی کی تختی پر یہ نقش بنوا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔

چال

۳	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

نقش

۹۲۲۲۲	۹۲۲۲۸	۹۲۲۲۶
۹۲۲۳۰	۹۲۲۲۵	۹۲۲۲۱
۹۲۲۲۴	۹۲۲۲۳	۹۲۲۲۹

جو شخص کھانا کھاتے وقت شروع میں ''بسم اللہ'' پڑھے پھر نوالہ کھاتے وقت ''یا شکور'' پڑھے اور روزانہ کا یہی معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو گا۔ اس کے رزق میں اضافہ ہو گا۔

قسط 24

الجواہر اللماعۃ

الجواھر اللماعة جس کے مصنف الاستاذ الکبیر الشیخ علی الوحی اللہ المرزوقی ہیں کی عملیات کے موضوع پر عربی زبان کی ایک نہایت ہی قدیم کتاب ہے۔**راهنمائے عملیات** میں ہر ماہ اس کتاب کا سلسلہ وار ترجمہ آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنتا رہے گا۔
(خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر)۔

خفیہ اشیاء واُمور کے اظہار کے لیے

عمل جواش

(۲) مَشِ (۲) عَكَشِ (۲) شَمَاحِ (۲) اَجِبْ يَاجَواشِ واَظهِرنِی عَلٰی كَمَشِ.

یہ عمل چھپی ہوئی چیزوں کو ظاہر کرنے کے لیے موثر ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سات دن مسلسل اس کو کر و اس طور سے کہ ہر صبح و شام ایک ہزار مرتبہ اور ہر نماز کے بعد 310 مرتبہ اس عمل کو پڑھو اور دوران عمل سرخ صندل کی دھونی دو۔

اور جب کسی فرد کے راز کو جاننے کی خواہش ہو تو اپنا سر دونوں گھٹنوں کے درمیان رکھو اور یہ عمل جواش تین مرتبہ پڑھو تو یہ آپ کے کان میں اس کی خبر دے گا۔ اس راز کی حفاظت لازم ہے اور یوں تم فلاح پانے والوں میں سے ہو گے۔

ابلیس سے خدمت

ذیل میں دی گئی عبارت عمل کو کاغذ پر زعفران، کافور، عرق گلاب اور مشک کے ساتھ لکھو اور عود کی دھونی دو اور پھر اس کو سر کے نیچے رکھ کر سو جاؤ۔ اس عبارت عمل کی پڑھائی بھی لازم ہے۔ اتوار کے دن سے یہ عمل شروع ہو اور سات دن تک اس کو کرو اور خیال کرو کہ چاند روشن دنوں والا ہو۔ اس عمل سے ابلیس اور اس کے لشکر حاضر ہوں گے اور ان سے وعدہ لو اور اپنی حاجت یا خواہش بتاؤ وہ پوری کریں گے۔ عبارت عمل یہ ہے۔

يَاهِ يَاهِ بِشَهُورِ يَا هُورُ يَا هُونُ اَنَا يَا خَيْرُومُ حَلُومُ خَاشِفُ خَاجُ مَلَارْدُوشُ زَعْرَعَة" طَطَمْطَطْ كَهَيشُ اَرْكِيَتَاهُ مَطَطرُوشُ نَيلُوشُ صَعْرَ هَاطَيْشُ قَطعَالُ فَلَيشُوشُ آسِرُيُوشُ وَيَرشُ هَيَاشُ وَلُوبُ هُوشُ يَا هَينُ هَيَاهَينُ.

عمل ابونوخ میمون

کسی بھی امر کے واسطے

یہ عمل خواہشات اور حاجات کی تکمیل کے لیے بے مثال ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اتوار کے دن سے یہ عمل شروع ۔۔۔ تین دن روزہ رکھو اور نیچے دیئے اسماء کو ہر صلوۃ کے بعد سو دفعہ اور عشاء کے بعد ہزار مرتبہ پڑھو۔ چوتھی رات ایک خوبصورت چہرے والا ابونوخ میمون حاضر ہوگا اور آپ کی خواہش کا پوچھے گا اور اطاعت کرے گا۔

دوران عمل لبان ذکر اور حنا کے پتوں کی دھونی دو۔ صرف لبان کی دھونی بھی کافی ہے۔

اَنُوخُ (۲) شَنشنُوخُ (۲) نُوخُ (۲) اَجِبَ يَا مَيمُونُ اَبَانُوخُ وَافعَل كَذَا و كَذَا.

سید مملوک سے خدمت لینا

دنیا سے بالکل الگ ہو کر تین دن روزہ رکھو اور ہر صلوٰۃ کے بعد "ہرش تراش" ایک ہزار مرتبہ پڑھو۔ چوتھے روز جب خلوت سے نکلو تو مسلسل ان اسماء کا ذکر کرتے رہو اور راستہ میں کسی سے بات نہ کرو۔ یہاں تک کہ سید مملوک گھوڑے پر سوار تم کو ملے۔ اس کی نشانی یہ ہے کہ اس کے ہاتھ میں نیام سے نکلی ہوئی تلوار ہوگی۔ ملاقات پر اس سے بات نہیں کرنا بلکہ ذکر کو جاری رکھنا ہے اور جب وہ سوال کرے کہ تمھاری حاجت کیا ہے تو بھی اس کو جواب نہ دو۔ یہاں تک کہ وہ چلا جائے۔ اس دوران تمہارے پاس کھجور کی سبز ٹہنی ہو جس کی لمبائی کم و بیش دو بازوں کے برابر ہو اور اس پر درج ذیل آیت پڑھو:-

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا

جب سید مملوک جائے گا تو اس کا خدمت گار حاضر ہوگا سو اس کھجور کی اس ٹہنی پر اس سے عہد لو اور جس مقصد کے لیے اس کو استعمال کرنا چاہو کر سکتے ہو۔ ہاں عمل کے دوران اچھی خوشبو والے بخور ضرور استعمال کرو۔

عون معین سے کام/خدمت لینا

اس سے کام یا خدمت لینے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی آنے والی رات قبل از مغرب خلوت میں داخل ہو جاؤ اور اعتکاف کرلو۔ پھر روزہ رکھو اور کشمش کے ساتھ افطار کرو۔ عشاء کی نماز کے بعد ذیل میں تحریر کردہ قسم کو دو ہزار مرتبہ پڑھو۔ بخور جلا لو تو زیادہ بہتر ہے۔ بعد عمل سو جاؤ اور جب نیند سے جاگ جاؤ پھر کہو میں اللہ سے اپنی حاجت کی دعا کرتا ہوں اور تم سے طلب کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری کرو۔ بلاشبہ عون معین تمھاری حاجت پوری کرے گا۔ جہاں حاجت کا ذکر ہے وہاں خاص حاجت کا بیان آنا ضروری ہے۔ خیال رہے کہ خادم عمل تم کو نیند سے بیدار کریں گے تو پھر مقصد بیان کرو۔

قسم کچھ یوں ہے۔

بِشَمَا شَيْمَاخْ اَشَمَخْ (۲) شَامِخْ عَلٰى كُلِّ بَرَاخْ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَوْنُ الْمُعِيْنُ بِعِزَّةِ شَمَلَخْ (۲) شَمَالَخْ اَنْ تَاْتِيَنِي وَ تَقْضِيَ حَاجَتِي بِحَقِّ شَعْشَعْ اَشْعَشْ اَشْعُوشْ (۲).

العوان الطیع سے خدمت لینا

اس عمل کے لیے منگل، بدھ اور جمعرات تین دن ریاضت کرو اس سے تمہارے اندر روحانیت پیدا ہوگی۔ طریقہ یہ ہے کہ جمعرات کے دن روزہ رکھو اور اس ھیلوش کا ذکر ہر صلوٰۃ کے بعد 1500 مرتبہ کرو اور کسی اچھی خوشبو کا بخور جلاؤ۔ انشاء اللہ تمھارے اندر روحانیت پیدا ہوگی اور خادم عمل تمھارے پاس ظاہر ہوگا اور صورت سے اچھا ہوگا۔ پس جب وہ حاضر ہو تو اس سے اپنا مقصد بیان کرو۔ یقین رکھو کہ وہ تمھاری حاجت ضرور پوری کرے گا۔ بلاشبہ اس سے ہر حاجت مثل کھانے کی بھی درخواست کی جاسکتی ہے۔ اس عمل کے ساتھ یہ بات ختم ہوا۔

باب

طب روحانی، حسابی قواعد مجربہ، عزیزہ خواص واعمال

حصار

حصار کے بہت سے فائدہ ہیں اور ہر فرد کو چاہیے کہ کسی بھی عمل کے کرنے سے قبل حصار کر کے قلعہ بند ہو جائے تاکہ وہ تمام ارض ملوک، خدام یا اعوان جب حاضر ہوں تو ان سے تحفظ حاصل رہے۔ حصار یہ ہے۔

حَصَنْتُ نَفْسِي بِالْحِصْنِ الَّذِيْ اَسَاسُه، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَبَابُه، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَحِيْطَانُه، قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ دائرته لہء مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ.

هَمَتَا لَمَتَا اَنَا الْاَسَدُ هَمِي شَرُدَ سَهْمِي نَفَدَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّه، كُفُوًا اَحَدٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ حَصَنْتُ نَفْسِي بِالْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا وَدَفَعْتُ عَنِّيْ اَسْحَوْءَ وَالْاَذٰى بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ.

قسم اور اس کا فائدہ

جب یہ دیکھو کہ عمل کے خدام اس کو نافذ کرنے یا تکمیل حکم میں دیر لگا رہے ہیں تو درج ذیل عبارت کا ذکر کرو۔

عَجِّلْ اَيُّهَا الْخَادِمُ بِفِعْلِ مَا اَمَرْتُکَ بِهٖ وَاِلَّا زَجَرْتُکَ بِزَغْنَنَفْ

عمار مکان کو بھگانے کے لیے

جب کوئی ایسا عمل کر رہا ہو جس میں اعمار مکان یعنی صاحب مکان کو ہٹانے یا بھگانے کی ضرورت ہو تو اس سلسلے میں علماوفن نے کئی طریقے بیان کیے ہیں ان میں سب سے اہم طریقہ یہ ہے کہ آنے والی عبارت عمل کو کاغذ پر لکھوا اور اسے مکان کی دیوار میں یا چھت میں لگا دو اور اگر صحرائی علاقہ ہو تو کھجور کی تازہ سبز ٹہنی پر باندھ دو۔ عبارت عمل یہ ہے۔

هٰذَا الْكِتَابُ مِنْ عِنْدِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ هٰذَا الْمَكَانَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ. هٰذَا الْكِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْلَتْسِمِ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَ انْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً آخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ. لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَحْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وسلم.

اعمال کے وقت وسواس سے بچنے کے لیے

عمل میں توجہ قائم کرنے اور وسواس سے بچنے کے لیے شکر کے شربت کا گھونٹ لو اور اپنی تمام ہمت کو جمع کرو اور پھر عمل میں مشغول ہو جاؤ۔ انشاء اللہ وسواس اپنا راستہ نہ پا سکے گا اور آپ کا عمل و مقصد پورا ہوگا۔

بِقَصْدِ صَرْفِ الْوَسْوَاسِ اسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اور پھر بھی وسواس دور نہ ہو تو نبی کریم ﷺ پر درود کثیر بھیجو اور پھر بھی وسواس دور نہ ہو تو دایاں ہاتھ دل پر رکھ کر درج ذیل عبارت سات دفعہ پڑھو اور پھر سورت الناس سات مرتبہ پڑھو۔ اور اس میں شک نہ رکھو کہ تمہارا وسواس دور نہ ہوگا۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَّالِ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَالِكِءَ اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ.

ہمت کے لیے ایک عمل

جب کسی عمل پر ہمت نہ ہوتی ہو تو پھر اللہ تعالیٰ کے اسم فعال کو بعد مغرب روزانہ 181 دفعہ پڑھو۔

رجال الغیب کی سمت معلوم کرنا اور کاموں میں ان سے مدد طلب کرنا

شیخ محی الدین ابن العربی اندلسی نے فرمایا کہ قطب اور غوث مکہ شریف میں سکونت اختیار کرتے ہیں اور ابدال اور رجال الغیب ملت ابراہیمی قائم ہیں اور ہر کام میں ان سے مدد طلب کرنا چاہیے۔ یہ لازم ہے کہ متلاشی یعنی عامل یا سائل اپنے امور کے حل کے لیے ان کو مدنظر رکھے اور ان سے مدد طلب کرے۔ شیخ محی الدین کے عالم آٹھ جہات میں پھیلے ہوئے ہیں۔

مشرق میں وہ 7-14-22 اور 29 تاریخ کو ہوتے ہیں۔
السان میں وہ 6-21-28 تاریخ کو ہوتے ہیں۔
شمال میں وہ 3-15-23 اور 30 تاریخ کو ہوتے ہیں۔
بایدمیں وہ 5-13 اور 20 تاریخ کو ہوتے ہیں۔
مغرب میں وہ 4-12-19 اور 27 تاریخ کو اتے ہیں۔
پردت میں وہ 10-17-25 تاریخ کو ہوتے ہیں۔
جنوب میں وہ 8-11-18 اور 26 تاریخ کو ہوتے ہیں۔
بکنی میں وہ 9-16 اور 24 تاریخ کو ہوتے ہیں۔

سو جب کوئی عامل یا سائل ان کی طرف متوجہ ہو تو درج ذیل کلمات کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَةُ اَغِيْثُوْنِيْ بِقُوَّتِهٖ وَانْظُرُوْنِيْ يَا رُقَبَاءُ يَا نُقَبَاءُ يَا نُجَبَاءُ يَا اَبْدَالُ يَا اَوْتَادُ يَا غَوْثُ يَا قُطْبُ اَغِيْثُوْنِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

بقیہ صفحہ 53 پر

شرف زہرہ

حصول مراد کا ایک شاندار وقت

تحریر: خالد اسحاق راٹھور۔

شرف زہرہ کا وقت تسخیر قلوب کے حوالے سے بہت موثر مانا جاتا ہے۔ وہ لوگ جو دوسروں کے پیار و محبت سے محرومی کا شکار ہوں، کسی کو تسخیر کرنا چاہیں، شادی کے خواہش مند ہوں، شریک حیات یعنی بیوی یا خاوند کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کے خواہش مند ہوں، چاہتے ہوں کہ عوام و خواص کا رجحان اِن کی طرف رہے، وہ جو چاہتے ہوں کہ چہرے کی خوبصورتی اور کشش پیدا ہو یا مزید بڑھے، وہ جو چاہتے ہوں کہ لوگوں کے ساتھ تعلقات میں اِن کو آسانی پیدا ہو اور تعلقات اچھے اور خوشگوار بنیادوں پر قائم ہوں وہ جو چاہتے ہوں زندگی پُرسکون، خوش گوار آسودہ ہو وہ جو چاہتے ہوں کہ روزمرہ مسائل سے محفوظ رہیں اور قدم قدم پر پریشانی سے جان چھوٹ جائے، وہ جو چاہتے ہوں کہ محبت خوشی اور ازدواجی مسرت ملے، وہ جو چاہتے ہوں کہ سکون قلب و ذہن ملے، وہ جو چاہتے ہوں کہ اِن کا ماحول اور گھر خوبصورت اور دلکش نظر آئے، وہ جو چاہتے ہوں کہ ان کی ذات توجہ کا محور بن جائے، وہ جو چاہتے ہوں منگنی، نکاح یا شادی کے مسائل حل ہوں اور ازدواجی خوشی دیکھیں، وہ جو چاہتے ہوں کہ افراد خانہ میں باہم پیار و محبت اور الفت پیدا ہو، وہ جو چاہتے ہوں کہ تمام گھر والے اکٹھے اور باہم خوشی سے رہیں، غرضیکہ ایسے کسی بھی مقصد کے لیے شرف زہرہ سے بہتر وقت نہیں ملے گا سو اِن معاملات کو بہتر شکل دینے کے لیے کائناتی، کواکبی، عملیاتی اور طلسماتی قوتوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھایا جائے۔ یہ وقت آپ کے ایسے بہت سے مسائل کے حل کے لیے عملی قدم اُٹھانے کا ہے۔ انسانی مسائل کا حل پیش کرنے والی ذات واحد صرف اور صرف اللہ کی ہے۔ دنیاوی ذرائع کو حتمی شکل نہیں خیال کرنا چاہیے۔ معاملات زندگی میں روحانی اور مادی وسائل کو زیر عمل لاتے ہوئے اِن کو کل خیال نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیشہ خلوص قلب کے ساتھ اللہ سے دعا گو رہنا چاہیے کہ وہ مسائل کا بہتر حل نکالے۔ عملیاتی حوالے سے ذیل میں ایک عمل پیش کیا جا رہا ہے جو مندرجہ بالا مقاصد کے لیے مجرب و موثر ثابت ہوگا۔ راہنمائے عملیات کے تمام خریداروں کو اس عمل کو اپنی ذات کے لیے کرنے کی عام اجازت ہے۔ جو لوگ خود تیار نہ کر سکتے ہوں وہ قبل از وقت ادارہ سے رابطہ کر کے یہ عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ کوشش کریں کہ عین وقت پر رابطہ کرنے کی بجائے کچھ پہلے رابطہ کر لیں تا کہ تسلی سے کام کو مکمل کیا جا سکے۔

ساعات شرف زہرہ

شہر	تاریخ	ساعت زہرہ
لاہور	3-4-2008	8:57 قبل دوپہر تا 10:00 قبل دوپہر
	3-4-2008	4:18 بعد دوپہر تا 5:20 بعد دوپہر
	3/4-4-2008	11:9 بعد دوپہر تا 12:06 قبل دوپہر
کراچی	3-4-2008	9:28 قبل دوپہر تا 10:30 قبل دوپہر
	3-4-2008	4:44 بعد دوپہر تا 5:46 بعد دوپہر
	3/4-4-2008	11:37 بعد دوپہر تا 12:17 قبل دوپہر
پشاور	3-4-2008	9:8 قبل دوپہر تا 10:11 قبل دوپہر
	3-4-2008	4:30 بعد دوپہر تا 5:33 بعد دوپہر
	3/4-4-2008	11:20 بعد دوپہر تا 12:17 قبل دوپہر
کوئٹہ	3-4-2008	9:27 قبل دوپہر تا 10:30 قبل دوپہر
	3-4-2008	4:47 بعد دوپہر تا 5:49 بعد دوپہر
	3/4-4-2008	11:38 بعد دوپہر تا 12:17 قبل دوپہر
راولپنڈی	3-4-2008	9:00 قبل دوپہر تا 10:05 قبل دوپہر
	3-4-2008	4:24 بعد دوپہر تا 5:27 بعد دوپہر
	3/4-4-2008	11:14 بعد دوپہر تا 12:10 قبل دوپہر
ملتان	3-4-2008	9:9 قبل دوپہر تا 10:11 بعد دوپہر
	3-4-2008	4:28 بعد دوپہر تا 5:31 بعد دوپہر
	3/4-4-2008	11:19 بعد دوپہر تا 12:16 قبل دوپہر

عمل شرف زہرہ

طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد میں درج ذیل اسماء الحسنیٰ کے اعداد جمع کریں اور حاصل جمع کے مطابق نقش مربع بادی چال سے تحریر کر دیں۔ عمل کے جو کل اعداد حاصل ہوں اس تعداد کے مطابق روزانہ بعد از عشاء ان اسماء کا ورد کیا جائے اور مقصد و مطلوب کو ذہن میں رکھا جائے۔ اسماء الٰہی یہ ہیں:-

"رافع۔ مجیب۔ رؤف۔ ودود۔ جامع۔ مصور"

ذیل میں اس سلسلے میں ایک مختصر مثال تحریر ہے۔

نام طالب: خالد

نام مطلوب: رابعہ

کل اعداد بمعہ اعداد و اسماء الحسنیٰ: 2075

ان اعداد کے مطابق نقش مربع مطابق چال بادی یوں ہوا۔

چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش

٥٢١	٥١٨	٥١١	٥٢٥
٥١٢	٥٢٤	٥٢٢	٥١٧
٥٢٧	٥١٣	٥١٦	٥١٩
٥١٥	٥٢٠	٥٢٦	٥١٤

اس نقش/لوح کو گلے میں ڈال لیں اور مندرجہ بالا اسماء الحسنیٰ کو روزانہ سائل 2075 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ مطلوب یا جو بھی مقصد ہوگا اس میں کامیاب ہوگا۔

☆☆☆☆☆

حافظ عمران حمید اشرفی

حاجت روائی کے لیے "آیت قطب" کا مجرب وظیفہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

"تنگی کے بعد امن کو جو اونگھ تھی کہ ڈھانپ لیا اس اونگھ نے بعضوں کو تم میں سے اور بعضوں کو فکر پڑ رہا تھا اپنی جان کا خیال کرتے تھے۔ اللہ پر جھوٹے خیال جاہلوں جیسے، کہتے تھے کچھ بھی کام ہے ہمارے ہاتھ میں تو کہہ سب کام ہے اللہ کے ہاتھ وہ اپنے جی میں چھپاتے ہیں جو تجھ سے ظاہر نہیں کرتے، کہتے ہیں اگر کچھ کام ہوتا ہمارے ہاتھ تو ہم مارے نہ جاتے اس جگہ تو کہہ اگر تم ہوتے اپنے گھروں میں البتہ باہر نکلتے جن پر لکھ دیا تھا مارا جانا اپنے پڑاؤ اور اللہ کو آزمانا تھا جو کچھ تمہارے جی میں ہے اور صاف کرنا تھا اس کا جو تمہارے دل میں ہے اور اللہ جانتا ہے دلوں کے بھید"۔ (پارہ 4، سورۃ آل عمران آیت 154)۔

پھر اللہ تعالیٰ نے اس غم کے بعد تم پر چین اور راحت بھیج دی یعنی اُونگھ جب کہ کفار میدان سے واپس ہو گئے اس وقت غیب سے مسلمانوں پر اونگھ غالب ہوئی جس سے سب غم غلط ہو گیا کہ تم میں سے ایک جماعت یعنی مسلمانوں پر تو نیند کا غلبہ ہو رہا تھا اور ایک جماعت وہ بھی یعنی منافقین کی کہ اُن کو اپنی جان ہی کی فکر پڑ رہی تھی کہ دیکھیے یہاں سے بچ کر بھی جاتے ہیں۔ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خلاف واقع گمان کر رہے تھے جو محض حماقت کا خیال تھا۔ وہ خیال آگے ان کے قول سے اور اس کا حماقت و جہالت ہونا اس کے جواب سے معلوم ہوتا ہے۔ ان کا قول یہ تھا کہ وہ یوں کہہ رہے تھے کہ ہمارا اختیار کچھ چلتا ہے۔ مطلب یہ تھا کہ ہماری رائے کسی نے نہ سنی جو جنگ سے پہلے ہم نے دی تھی خواہ مخواہ سب کو مصیبت میں پھنسا دیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیجیے کہ اختیار تو سب اللہ ہی کا چلتا ہے مطلب یہ ہے کہ اگر تمہاری رائے پر عمل بھی ہوتا تب بھی قضاء الٰہی غالب رہتی اور جو آفت آنے والی تھی، آ کر رہتی۔ چنانچہ ان کے قول اور اس کے جواب کا مطلب آگے مفصل آتا ہے۔ وہ لوگ اپنے دلوں میں ایسی بات پوشیدہ رکھتے ہیں جس کو آپ کے سامنے صراحۃً ظاہر نہیں کرتے کیونکہ ظاہر میں ان کے اس قول کا کہ ہمارا کیا اختیار ہے یہ مطلب سمجھا جا سکتا ہے کہ تقدیر الٰہی کے سامنے بندہ کی تدبیر نہیں چلتی جو کہ عین ایمان کی بات ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا جو لطیف جواب دیا گیا اس میں اس معنی کی تصدیق بھی ہے کہ واقعی اختیار اللہ ہی کا غالب ہے مگر درحقیقت ان کا مطلب اس قول سے یہ نہیں تھا، بلکہ وہ یہ بات اس معنی سے کہتے ہیں کہ ہمارا کچھ اختیار چلتا یعنی ہماری رائے پر عمل ہوتا تو ہم میں جو لوگ یہاں قتل ہوئے وہ یہاں مقتول نہ ہوتے۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ تقدیر کوئی چیز نہیں۔ اسی لیے آگے ان کے اس قول کی تکذیب اس طرح کی گئی کہ آپ فرما دیجیے کہ اگر تم لوگ اپنے گھروں میں بھی رہتے تب بھی جن لوگوں کے لیے قتل مقدر ہو چکا تھا وہ لوگ ان مقامات کی طرف آنے کے لیے نکل پڑتے۔ جہاں وہ قتل ہو ہو کر گرے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ یہ ظاہر مضرت جس قدر ہوئی وہ تو ٹلنے والی نہ تھی اور اس کے فوائد و منافع بہت عظیم تھے کیونکہ جو کچھ ہوا اس لیے ہوا تا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے باطن کی بات یعنی ایمان کی آزمائش کرے کیونکہ اس مصیبت کے وقت منافقین کا نفاق کھل گیا اور مومنین کا ایمان اور زیادہ موکد اور محقق ہو گیا اور تا کہ تمہارے دلوں کی بات یعنی اسی ایمان کو شوائب اور وساوس سے صاف کر دے کیونکہ مصیبت سے مومن کی توجہ غیر اللہ سے ہٹ کر صرف اللہ تعالیٰ کی طرف لگ جاتی ہے جس سے ایمان کو قوت پہنچتی ہے اور اللہ تعالیٰ سب باطن کی باتوں کو خوب جانتے ہیں ان کو آزمائش کی حاجت نہیں، مگر اس لیے کہ عدالتی طریقہ سے مجرم کا جرم کھل کر سامنے آ جائے ایسے اُمور واقع کیے جاتے ہیں (معارف القرآن)۔

حاجت روائی کے لیے آزمایا ہوا وظیفہ

(اس آیت کو آیت قطب بھی کہتے ہیں)

آپ کی کوئی بھی حاجت، مسئلہ یا پریشانی ہو، ہر ایک جائز مسئلہ کے حل کے لیے مذکورہ بالا آیت کا وظیفہ اللہ جل شانہ کے حکم سے بڑا ہی موثر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ "آیت مذکورہ چالیس مرتبہ روزانہ مع اول، آخر طاق تعداد میں درود ابراہیمی پڑھیں۔ جگہ اور وقت کی پابندی کریں۔ اکل حلال اور صدق مقال پر عمل کریں"۔ جلد مقصد پورا ہونے کے باوجود چالیس دن تک پڑھیں۔ پنجگانہ نماز کی پابندی اور گناہوں سے پرہیز کریں۔ (واللہ اعلم بالصواب)۔

صائمہ راٹھور

قسط 9

مسائل کا روحانی علاج

پتہ کی بیماری

پتہ کی بیماری کے لیے گیارہ مرتبہ یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانا مفید ہے:-

الرحمٰن عَلَی العرشِ استویٰ

بیماری سے حفاظت

بچوں کو کسی بھی بیماری یا آفت سے محفوظ رکھنے اور نظر بد سے بچانے کے لیے چاندی کی لوح پر نیک ساعت میں درج ذیل نقش کندہ کروائیں اور گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶	بسم اللہ	الرحمٰن الرحیم
بسم	اللہ	الرحمٰن الرحیم
بسم اللہ الرحمٰن	الرحیم	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

برائے حُب

کوئی شوہر اپنی بیوی سے محبت نہیں کرتا ہے تو اس نقش کو اس کے بازو پر باندھے اور خود ہمیشہ خدمت کے لیے تیار رہے تو وہ غلام ہو جائے گا۔

۷۸۶

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

برائے صحت

جس کو بہت قے آتی ہو، اکثر جی متلاتا ہو تو یہ نقش لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاءاللہ صحت ہوگی۔

یاحافظ — یاحفیظ

ق	ا	ب	ض
ض	ب	ا	ق
ا	ق	ض	ب
ب	ض	ق	ا

[illegible] — [illegible]

قوت حافظہ

اگر کسی کی قوت حافظہ کمزور ہو تو وہ سورۃ یٰسین سات دن تک زعفران وگلاب سے لکھے اور دھو کر پیتا رہے تو جو کچھ سن لے کبھی نہ بھولے گا۔ حافظہ میں بہتری وہ خود محسوس کرے گا۔

راضی نامہ

اگر آپ کا کوئی مقدمہ عدالت میں چل رہا ہو اور آپ اس میں راضی نامہ چاہتے ہوں مگر دوسرا فریق نہ مانتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ ''یا غفار'' پڑھیں۔ انشاءاللہ مقدمہ میں راضی نامہ ہوگا۔ نقش اس چال سے لکھا ہے۔

چال

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

عدالت میں جانے سے پہلے یہ نقش بازو پر باندھ لیں۔ کامیابی یقینی ہے۔

کام کا ارادہ کرے وہ اللہ کے فضل و کرم سے بغیر رکاوٹ کے انجام کو پہنچے۔

یاغفار

۴۲۸	۴۲۹	۴۲۴
۴۲۳	۴۲۷	۴۳۱
۴۳۰	۴۲۵	۴۲۶

یاغفار یاغفار یاغفار

جن و آسیب کا سایہ

جس شخص پر جن و آسیب یا دیو و پری کا سایہ ہو وہ درج ذیل نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یولد	ولم	یکن
لہ	کفواً	احد	یااللہ

بھوک نہ لگنا

جس کو بھوک نہ لگتی ہو وہ تین روز تک درج ذیل عمل ۱۲ مرتبہ کھانے کی چیز پر پڑھے اور کھالے۔ انشاء اللہ بھوک لگنی شروع ہو جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا رحیم یا شافی یا رحیم

رشتہ طے پانا

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ طے نہ پاتا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر درود پاک اکیس مرتبہ پڑھے اور درمیان میں ۱۰۱ مرتبہ "یالطیف" کا ورد کرے۔ جب تک کوئی اچھا رشتہ طے نہ پا جائے اس عمل کو جاری رکھے۔

مال کی واپسی

جس دروازے سے مال نکلا ہو اس میں کھڑے ہو کر سورۃ الطارق پڑھنے سے انشاء اللہ مال واپس آئے گا یا اس کو خواب میں دیکھ لے گا۔

برائے مشکلات

جو کوئی دیئے گئے نقش کو جو کہ سورۃ نمل کا ہے لکھ کر پاس رکھے تو جس

۷۸۶

یاقادر یا مقتدر یاقادر یا مقتدر

۸۵۹۸۲	۸۵۹۹۶	۸۵۹۹۳	۸۵۹۹۰
۸۵۹۹۴	۸۵۹۸۹	۸۵۹۸۳	۸۵۹۹۵
۸۵۹۸۸	۸۵۹۹۱	۸۵۹۹۸	۸۵۹۸۴
۱۵۹۹۷	۸۵۹۸۵	۸۵۹۸۷	۸۵۹۹۲

[illegible] [illegible]

بخیریت واپسی

کوئی سفر پر جارہا ہو اور بخیریت واپسی کا طالب ہو تو روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ انشاء اللہ بحفاظت گھر لوٹے گا۔

فاللہ خیر" حافظا وھو ارحم الراحمین.

محبت بڑھانا

نماز تہجد کے بعد ذیل کے نقش کو لکھ کر مطلوب کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھ کر دم کریں۔ پھر پانی میں بھگو دیں۔ دن میں تین مرتبہ صبح، دوپہر، شام وہ پانی مطلوب کو پلاتے رہیں۔ محبت میں اضافہ ہوگا۔

۷۸۶

یارحمن	یارحیم	یارحیم
یاحفیظ	یاحی	یاقیوم
یافتاح	یارافع	یاھادی

آفات سے حفاظت

اس نقش کو جو موم جامہ کروا کے گلے میں پہن لے اور ہمیشہ پہنے رکھے وہ ہر بلا اور آفت سے محفوظ رہے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	اللہ	بسم
بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	اللہ	بسم

جاری ہے ......

دودھ سے حُسن نکھرتا ہے

دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو کا محاورہ تو آپ نے سنا ہی ہوگا۔اس دعائیہ فقرے کا مطلب ہے دولت اور اولاد کی فراوانی ہو۔ دودھ پینے کی چیز ہے،لیکن فرانس کی ایک ملکہ بارے میں مشہور ہے کہ وہ دودھ سے غسل کرتی تھی تا کہ اس کی جلد حسین رہے۔ ہمارے ہاں بھی ابٹن دودھ میں گوندھ کر چہرے اور جسم پر مالش کیے جاتے ہیں۔ دودھ میں ہلدی، بادام اور زعفران ملا کر چہرے پر لگانے کو حسن افزا قرار دیا جاتا ہے۔

بڑی بوڑھیوں کی روایت کے مطابق چاندنی میں کھڑے ہو کر دودھ مصری کے پینے سے حاملہ کے ہاں گورا بچہ پیدا ہوتا ہے۔

ان باتوں سے یہی اشارہ ملتا ہے کہ دودھ کا حسن کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے اور حُسن جلد کی چمک دمک اور نکھار کا نام ہے۔ یہ حسن دراصل جلد کے اندر سے اوپر ظاہر ہوتا ہے، اسی لیے انگریزی میں کہتے ہیں کہ Beauty is skin deep یعنی حسن جلد کی گہرائی میں پوشیدہ ہوتا ہے۔

دودھ کی حسن بخش صلاحیت کا اعتراف کرتے ہوئے اب کئی ایسی حسن افزا اشیاء بننے لگی ہیں جن میں دودھ شامل رہتا ہے۔اب دواسازی میں بالعموم اور حُسن افزا اشیا کی تیاری میں بالخصوص قدرتی اشیا کے استعمال کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ برصغیر میں صندل کے لیپ کا استعمال حسن افزا کے طور پر بہت عام ہے۔ اب تحقیق نے بھی اس کی اس خصوصیت کو تسلیم کرلیا ہے۔ صندل جلد سے دھوپ کے اثرات دور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

دودھ کی حسن افزائی کے سلسلے میں سائنسی ثبوت ملے ہیں کہ دودھ کے پروٹین دراصل اس میں یہ خوبی پیدا کرتے ہیں مثلاً دہی کا توڑ (دہی کے جمنے کے بعد بننے والا ترش پانی) اور دودھ کے دیگر کئی اجزا جلد کی صحت کے لیے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی وجہ سے دراصل جلد گیلی رہتی ہے، خشک ہو کر کھردری اور کٹی پھٹی نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ دودھ کے لگانے سے جلد کی سرخی اور ورم بھی دور ہو جاتا ہے۔

ہمارے ہاں سخت گرم و خشک ہواؤں کی وجہ سے جلد کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ اسی طرح سردیوں میں چلنے والی سرد اور خشک ہوا بھی جلد کو خشک کر کے حسن غارت کر دیتی ہے۔ ایسے افراد کے علاوہ جلد کے مرض گلابیہ (Rosacea) کے لیے تنہا دودھ کی مالش یا پھر اس میں دیگر مناسب اشیاء مثلاً خشک گلاب کے پھولوں کا سفوف، صندل سفید، بادام، خربوزے کے بیجوں کا مغز وغیرہ ملا کر لیپ کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ اس طرح سرس کے خشک پھول، لودھ پٹھانی، صندل سفید اور ناگ کیسر کا باریک سفوف کر کے رکھ لیں۔ ایک کھانے کا چمچہ بھر اس سفوف کو دہی کے توڑ سے گوندھ کر چہرے پر لیپ کر کے ایک گھنٹے بعد سادہ پانی یا عرق گلاب اصلی سے دھو ڈالیں۔ یہ پانی لیموں کے رس سے دودھ پھاڑ کر بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

دودھ کا غسل

پانی کے بجائے دودھ سے غسل کرنے کا عمل زیادہ مفید نہیں ہوتا، کیوں کہ اس میں زیادہ مقدار پانی کی ہوتی ہے اور یہ جب اڑ جاتا ہے تو جلد زیادہ خشک ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ دودھ چوں کہ بہت جلد خراب ہو جاتا ہے، اس لیے بدبو کے بھبکے اُٹھنے لگتے ہیں، اسی لیے مشہور ہے کہ فرانس کی مذکورہ بالا ملکہ بہت تیز خوشبوئیں استعمال کرتی تھی اور اس کی خدمت میں حاضر ہونے والے درباری بھی تیز خوشبوئیں لگا کر آیا کرتے تھے۔

دودھ سے تیار ہونے والی حُسن افزا اشیا کے سلسلے میں ماہرین کا مشورہ ہے کہ پہلے ایسی کسی شے کا استعمال تجربے کے طور پر کریں۔ اگر اس کے لگانے سے جلد واقعی بہتر محسوس ہو تو پھر اسے طویل عرصے تک استعمال کرنا فائدہ بخش ثابت ہو سکتا ہے۔ ویسے اس کا استعمال مضر ثابت نہیں ہو سکتا بشرطیکہ اس میں شامل کوئی جز جلد کے لیے حساسیت کا سبب نہ بنے۔

سر میں درد کیوں ہوتا ہے؟

سر کا درد ایک سو سے زائد امراض کی علامت ہو سکتا ہے، اس لیے اس معمولی سمجھ کر نہ ٹالیے

"سر درد سے پھٹا جا رہا ہے"۔ یہ جملہ کثرت سے سنا جاتا ہے۔ ہر درد تکلیف دہ ہوتا ہے، لیکن سب سے زیادہ شکایت سر میں درد ہی کی سننے میں آتی ہے، گویا یہ سب سے زیادہ عام درد ہے۔ ایک عام درد ہونے کی وجہ سے اس پر تحقیق کا سلسلہ بھی بہت طویل ہے۔ آج بھی تحقیقی اداروں میں درد موضوعِ بحث و تحقیق ہے۔

تحقیقی نتائج کے مطابق سر میں درد کی شکایت مردوں کے مقابلے میں خواتین میں زیادہ عام ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ کم تعلیم یافتہ کے مقابلے میں تعلیم یافتہ افراد میں زیادہ ہوتی ہے بلکہ تعلیم سے محروم افراد اس کی شکایت نہیں کرتے۔ مشاہدہ یہ بھی ہے کہ بہت زیادہ تعلیم یافتہ اور مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے خصوصی ماہرین میں اس کا تناسب سے زیادہ ہوتا ہے۔

دیکھا یہ گیا ہے کہ اسی (۸۰) فی صد پیشہ ور (پروفیشنل) افراد اس کے شاکی ہوتے ہیں۔ تجارت پیشہ افراد جیسے سیلز مین اور عملے کے نگراں افراد میں اس کا تناسب ۷۷ فی صد، کلرک اور اسٹینوگرافرز میں ۶۸ اور نیم تربیت یافتہ مزدوروں میں ۵۵ فی صد ہوتا ہے۔

لوگ سر میں درد کی تکلیف کی مختلف وجوہ بیان کرتے ہیں۔ بعض وجوہ خیالی اور وہمی نوعیت کی ہوتی ہیں مثلاً معالجین کے پاس ایسے افراد بھی آتے ہیں کہ جن کے بیان کے مطابق انہیں جب بھی کسی گناہ یا اپنی غلطی کا احساس ستاتا ہے تو سر میں درد کی تکلیف ہونے لگتی ہے۔ اسے وہ اللہ کی طرف سے تنبیہ سمجھتے ہیں اور اگر درد شدید ہو جائے تو سزا قرار دیتے ہیں۔ بعض اس کا سبب



مختلف عوامل کو قرار دیتے ہیں مثلاً چڑیوں کی صبح گاہی چہچہاہٹ ان کے لیے سر میں درد کا سبب بن جاتی ہے۔ گویا یہ شکایت ایسے افراد کے لیے ایسے بیرونی عوامل کا نتیجہ ہوتی ہے جو ان کے اختیار سے باہر ہوتے ہیں۔ چوں کہ وہ حقائق کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں رکھتے، اس لیے ان کے درد کے اصل سبب کا دور کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔

معالجین اور تحقیق کار بھی متفق ہیں کہ یہ درد ایک سو مختلف امراض کی علامت ہوتا ہے۔ یہ کہنے کو ایک بالکل نجی مسئلہ ہوتا ہے جسے ٹالا بھی نہیں جا سکتا، اس لیے معالجین کا فرض ہے کہ وہ اسے دور کرنے کی پوری ذمے دارانہ کوشش کریں۔ ہر معالج کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس کے اسباب کا کھوج لگائے اور اسے دور کرنے کی تدابیر اختیار کرے۔

طب کا اس سلسلے میں یہ موقف ہے کہ عملاً سر کے تمام درد دماغ میں پھیلی ہوئی رگوں یا کشیدہ عضلات اور حساس اعصاب کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اعصاب کی یہ بوسیدگی بالعموم جسمانی اور نفسیاتی دباؤ اور بوجھ کا نتیجہ ہوتی ہے۔ سر میں درد کی تمام دس فی صد پرانی شکایات میں سے ۹۰ فی صد نفسیاتی دباؤ کا نتیجہ ہوتی ہیں۔

دردِ شقیقہ

یعنی آدھے سر کا درد (میگرین) بہت شدید ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر آنکھوں سے شروع ہو کر سر کے پچھلے حصے تک جا پہنچتا ہے۔ دردِ شقیقہ بہت زیادہ حساس افراد کو تنگ کرتا ہے۔ جو لوگ پریشان کن حالات میں شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہیں، اس کی

گرفت میں آ جاتے ہیں۔

درد کی یہ شکایت ان لوگوں میں بہت عام ہوتی ہے کہ جو ہر معاملے میں اعلیٰ کارکردگی اور نہایت عمدہ معیار کے قائل ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بڑے باریک بین، بہت حساس، اصولی اور تنگ مزاج ہوتے ہیں، کیونکہ ان میں کام یابی حاصل کرنے کی بڑی زبردست صلاحیت ہوتی ہے۔ گویا وہ دردِ شقیقہ کی صورت میں اس صلاحیت کی قیمت بھی ادا کرتے ہیں۔

آدھے سر کا درد جیسا کہ نام ہی سے ظاہر ہے، سر کے نصف حصے میں ہوتا ہے اور یہ مردوں کے مقابلے میں خواتین میں زیادہ عام ہوتا ہے اور یہ جوانی کے ابتدائی برسوں میں شروع ہوتا ہے۔ یہ درد خاندانی یعنی موروثی ہوتا ہے۔ خواتین میں اس کی شدت دوران حمل کم ہو جاتی ہے اور بالعموم سن یاس کے بعد ختم بھی ہو جاتی ہے۔

ماہرین کے مطابق اس کا سب سے عام سبب سر کی رگوں کا پھیلاؤ ہوتا ہے۔ یہ رگیں جیسے جیسے پھیلنے لگتی ہیں، دماغ میں سیروٹونین نامی کیمیائی جز کی تیاری میں اضافہ ہوتا جاتا ہے جس کی وجہ سے درد کا احساس بھی شدت اختیار کرتا جاتا ہے، اسی لیے اب طبی محققین سیروٹونین کی سطح کم کرنے پر زیادہ توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ اگر یہ کام ہو جائے تو انہیں یقین ہے کہ سیروٹونین کے خاتمہ سے درد کی یہ شکایت بھی ختم ہو جائے گی، لیکن سیروٹونین کا ختم کرنا ممکن نہیں ہے۔

طب جدید کی دواؤں کے ذریعے سے پھیلی ہوئی رگیں تنگ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس تکلیف میں اسپرین اثر نہیں دکھاتی۔ ایک تحقیق یہ بھی ہے کہ حیاتین ب-۱ (وٹامن بی-۱) کی کمی بھی اس کا سبب ہوتی ہے۔

دیگر تدابیر میں اندھیرے کمرے میں مریض کے آرام کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ احتیاطی تدابیر میں کوفی اور کوکو (چوکلیٹ کے استعمال سے پرہیز بھی مفید ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اپنی مزاجی کیفیت پر غور کر کے اس میں تبدیلی کے بھی مثبت نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

ذہنی و اعصابی کشیدگی

ایک اندازے کے مطابق سر میں درد کی ۶۵ فی صد تکلیف کی وجہ ذہنی اور اعصابی کشیدگی ہوتی ہے۔ یہ درد فکر و تشویش پیدا کرنے والے ان مختلف حالات کا نتیجہ ہوتا ہے جو جذباتی کیفیات کی وجہ سے جسمانی ردِ عمل کا سبب بنتے ہیں۔ ذہنی کشیدگی کی وجہ سے لاحق ہونے والے دردِ سر کا سب سے اہم سبب فکر اور تشویش ہوتی ہے، لیکن اس کے علاوہ دشمنی اور مخالفت جیسے احساسات و جذبات بھی اس کے ثانوی اسباب میں شامل رہتے ہیں۔ لوگوں کو اپنا ہم نوا بنانے اور انہیں اپنی طرف راغب اور متوجہ کرنے کی شدید خواہش بھی اس کا سبب ہوتی ہے۔ خاندان میں جو لوگ اپنے والدین اور بزرگوں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے میں ناکام رہتے ہیں وہ آہستہ آہستہ ان شخصیات سے چڑنے اور نفرت کرنے لگتے ہیں۔ ان کے ذہن میں شدید قسم کا احساس قصور بھی پرورش پاتا رہتا ہے۔ اس کے ساتھ میں درد کی شکایت کے شامل ہو جانے سے یہ احساس مزید شدید ہو جاتا ہے اور احساس قصور سے توجہ ہٹ کی صرف درد دور کرنے کی تدابیر پر مرکوز ہو کر رہ جاتی ہے یعنی اصل سبب اپنی جگہ برقرار رہتا ہے۔

بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ اس درد میں مبتلا شخص کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اپنے والدین پر مکمل انحصار کرنے۔ اپنی اس خواہش کی وجہ سے وہ اگر ان کی توجہ اور محبت حاصل کر لیتا ہے تو پھر اس تکلیف سے نجات بھی پا لیتا ہے۔

معالجین کے مطابق ایسے مریضوں کا بہترین علاج یہ ہے کہ انہیں اسپرین جیسی درد دور کرنے والی ہلکی دوا دی جائے اور کشیدہ عضلات کو مالش، گرم پانی کی پٹیوں یا غسل سے آرام پہنچایا جائے، لیکن سکون بخش ادویہ استعمال نہ کرائی جائیں، کیوں کہ ان کی وجہ سے مریض کی اندرونی جذباتی کشمکش کو سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ان کا استعمال کرا کر کوئی معالج مریض کے اندر کی کیفیت کا کھوج نہیں لگا سکتا۔

اعصابی دردِ سر

یہ شکایت ان لوگوں کو گھیرتی ہے کہ جو اپنی ذاتی اور اجتماعی یا سماجی ذمے داریوں سے فرار اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ یہ گویا ان کا آخری ہتھیار ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے سے وہ اپنی کوتاہیوں اور ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔

فکر و تشویش میں مبتلا شخص میں اس درد کے دوران پیٹھ، گردن اور کندھوں کے پٹھوں میں کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ جب تمام تدابیر ناکام ہو جاتی ہیں تو اعصابی درد ہی ان لوگوں کا سہارا بنتا ہے۔ وہ اپنے ذہن اور جسم کو بوجھل اور پست محسوس کرتے ہیں۔ بہت زیادہ سرگرم قسم کے افراد اس حالت میں خود کو بیزاری اور اکتاہٹ کا شکار محسوس کرتے ہیں، بے چین اور چڑچڑے نظر آتے ہیں۔ لوگوں پر نکتہ چینی اور عدم برداشت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

اعصابی دردِ سر درحقیقت اندرونی تناؤ اور کھنچاؤ کا نتیجہ ہوتا ہے۔ اس کا اصل سبب تحت الشعور کی گہرائیوں میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ مریض اپنی مختلف

کیفیات کے مختلف بہانے استعمال کرتا ہے۔ مثلاً فکر وتشویش کی اعصابی کیفیت میں درد اس کا سہارا بن جاتا ہے اور اسے صحت کی فکر ستانے لگتی ہے۔ اعصابی کمزوری میں مبتلا شخص میں دائمی تھکن رونما ہوتی ہے اور یہ اس کی لیے سہارا بن جاتی ہے۔ اسی طرح خوف اور وہم میں مبتلا شخص کو مختلف وہم ستانے لگتے ہیں۔

سمی دردسر

یہ دردسر بھی اعصابی سر ہی کی طرح ہوتا ہے۔ یہ دور جدید کی تقابلی زندگی کا نتیجہ ہوتا ہے مثلاً جب دوسرے کے پاس نئی چمکیلی کار اور دیگر سامان تعیشات دیکھ کر کوفت اور محرومی کا احساس بڑھتا ہے تو اس سے جسم میں پیدا ہونے والے مضر کیمیائی اجزا اعصاب، دماغ اور عضلات کو کشیدہ کردیتے ہیں۔ اس کے علاوہ دور حاضر کے بہت سے بیرونی عوامل بھی اس کا سبب بنتے ہیں۔ ان میں گاڑیوں کی کثرت کی وجہ سے ہوا کی آلودگی اور بند کمروں میں تمباکو نوشی کے باعث نکوٹین سے بھری فضا میں سانس لینے سے جسم میں کاربن مونو آکسائڈ زیادہ مقدار میں داخل ہوکر بالخصوص سر کے سامنے کے حصے میں درد کا سبب بن جاتی ہے اور اگر اس کی مقدار زیادہ ہو تو سر میں درد کی ٹیسیں پچھلے حصے تک جا پہنچتی ہیں، اسی لیے اسے سمی یا زہریلے اثرات کی وجہ سے ہونے والا درد سر قرار دیا جاتا ہے۔ اس میں زیادہ تر کار اور بسوں کے ڈرائیور، میکنک اور مسلسل تمباکو نوشی کرنے والے یا پھر تمباکو کا دھواں مسلسل سونگھنے پر مجبور افراد شامل ہوتے ہیں۔ ہمارے بڑے شہروں کے گنجان آباد علاقوں میں زہریلے دھوئیں اور گیسوں کی وجہ سے اس قسم کے دردسر کے مریض زیادہ پائے جاتے ہیں جن کا علاج درد دور کرنے والی دواؤں سے کیا جاتا ہے جو صحیح علاج قرار نہیں دیا جاسکتا۔ ان کے لیے کھلی ہوا میں گھومنا، ورزش کرنا اور شکر وقناعت کی زندگی بسر کرنا ضروری اور مفید ہوتا ہے۔

دیگر قسم کے درد

ان کے علاوہ جسم کو لاحق ہونے والے مختلف قسم کے عوارض بھی سر میں درد کی تکلیف کا سبب بنتے ہیں۔ ان میں بڑھا ہوا بلڈ پریشر اور زخم وچوٹ کے بعد ہونے والا درد قابل ذکر ہیں۔ اسی طرح وائرس کے حملوں، رسولی، دماغ میں ورم، دھچکے، چوٹ وغیرہ سے بھی یہ شکایت ہوتی ہے۔

ان کے علاوہ لمبی چھٹی کے دوران ہونے والی اکتاہٹ (بوریت) کوئی، نشے، تمباکو وغیرہ کا نہ ملنا، اکتا دینے والا کام، ہیجان انگیز ماحول وغرہ بھی اس کا سبب بنتے ہیں۔ اس کا بہترین علاج یہی ہے کہ اصل سبب کو دور کیا جائے۔ ہر معاملے میں اعتدال کی راہ اختیار کی جائے۔ غذائی عادات اور رہن سہن کے انداز میں تبدیلی لائی جائے۔ پوری نیند لی جائے۔ سونے جاگنے اور کام کرنے کے معمولات میں تبدیلی لاکر دماغی اور جذباتی سکون کا اہتمام کیا جائے۔

ان کے علاوہ سر میں درد کی شکایت دماغ کی کمزوری، نزلے زکام کی دائمی، ہضم کی خرابی، قبض اور خواتین میں ایام کی بے قاعدگی کی وجہ سے بھی لاحق ہوتی ہے۔

سر میں درد کی شکایت کے لیے ان کئی اسباب کو سامنے رکھتے ہوئے صحیح تدابیر اور علاج اختیار کیے بغیر محض درد دور کرنے والی گولیوں سے مستقل فائدہ کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔

گلے اور نرخرے کے سرطان کا ایک سبب

انسانی پھوڑے پھنسیوں کا وائرس جسے فم رحم کے سرطان کا سبب قرار دیا جاتا ہے، دیگر قسم کی ہٹیلی رسولیوں کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ ناروے کے سائنس دانوں کے مطابق اس کا کھلا ثبوت یہ ہے کہ اس وائرس کی قسم ۱۶ کی وجہ سے ٹانسلز، حلق، نرخرے کے سرطان کے خطرات دوگنے ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ اس قسم کے وائرس کے سرطان کا سبب بننے کے واضح ثبوت ابھی نہیں ملے ہیں کہ وہ کس طرح گلے کی جھلی کے عام خلیات کو سرطان میں تبدیل کرتا ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ یہ وائرس منہ میں کیسے پہنچتا ہے۔ غالباً اس کا اہم سبب منہ کے ذریعے سے جنسی تسکین کا عمل ہوتا ہے۔

حافظ محمد فرخ جاوید

ماہ اپریل 2008 کے خاص اعمال

ماہ رواں میں بننے والی کواکبی نظرات کے خاص اعمال روحانی

وراثتی جائیداد کا حصول

عطار دقران شمس

	ابتداءنظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	15-04-2008	16-04-2008	17-04-2008
وقت	14:55	12:24	09:40

وراثت کا مسئلہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس سے ہر کسی انسان کا کسی نہ کسی انداز میں واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ چاہے اُس انسان کا تعلق کسی بھی قسم کے گھرانے سے ہو۔ آج کے دور میں بہت کم لوگ ایسے رہ گئے ہیں جو دوسروں کو اُن کا حق آسانی سے دینے پر تیار ہوں۔ لہذا اس قسم کے حالات میں اس بات کی بہت ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ کوئی ایسی طاقت ہمارے ساتھ ہو جو ہمارے مسئلہ کو حل کر سکے۔ سو اس وقت کی طاقت کو استعمال میں لے کر آئیں اور پھر اللہ کی قدرت کا نظارہ دیکھیں کہ کیسے وہ آپ کے مسئلہ کا ایک بہترین حل آپ کے سامنے پیش کرتی ہے۔ دشمنوں کو اپنے منہ کی کھانا پڑے گی۔

اس نظر میں شمس کا کردار کافی اہم ہے۔ اُس کی وجہ اُس کا شرفی برج میں ہونا ہے۔ جاری وقت کے زائچہ کے حساب سے اس نظر کو جائیداد کے حصول سے متعلقہ مسائل کے حل کے لیے بہت اچھے طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس وقت میں جو عمل تیار کیا جائے گا وہ نہایت سریع الاثر ہوگا۔ اب آتے ہیں عمل کی طرف۔ اس مقصد کے لیے آپ نے پاک صاف جگہ کا انتخاب کرنا ہے۔ عمل کے لیے سفید رنگ کا نیا جوڑا سلوائیں۔ بخور زعفران اور صندل سُرخ کا استعمال کریں۔ اول تو دونوں کا استعمال کریں، نہیں تو کم از کم کسی ایک کو ضرور استعمال کریں۔ خوشبو کے لیے صندل و گلاب کا استعمال کریں۔ ان ساری باتوں کے بیان کا مقصد صرف اور صرف یہ ہوتا ہے کہ آپ متعلقہ عمل سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھا سکیں۔ ذیل میں دو طرح کے نقش تیار کر کے دئے جا رہے ہیں۔ ان میں سے پہلے کو آپ نے تیاری کے بعد متعلقہ جگہ پر دفنا دینا ہے۔ دوسرے کو بعد از تیاری آپ نے گلے میں پہن لینا ہے یا بازو پر باندھ دینا ہے۔ بعد از عمل 5 کلو چنے اور 5 کلو مونگ کی دال صدقہ کے طور پر دینا ہے۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو جلد اپنے مقصد میں کامیابی مل جائے گی۔

دبانے والا نقش

چال

۱۷	۲۳	۴	۱۰	۱۱
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸
۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۸	۱۴	۲۰	۲۱	۲
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹

نقش

۲۴۰۴	۲۴۱۰	۲۳۹۱	۲۳۹۷	۲۳۹۸
۲۴۱۱	۲۳۹۲	۲۳۹۳	۲۳۹۹	۲۴۰۵
۲۳۸۸	۲۳۹۴	۲۴۰۰	۲۴۰۶	۲۴۱۲
۲۳۹۵	۲۴۰۱	۲۴۰۷	۲۴۰۸	۲۳۸۹
۲۴۰۲	۲۴۰۳	۲۴۰۹	۲۳۹۰	۲۳۹۶

پہننے والا نقش

چال

٨	٢	١٦	٢٠	١٤
١٥	٢٤	١٣	٧	١
١٢	٦		١٩	٢٣
٤	١٨	٢٢	١١	٥
٢١	١٠	٩	٣	١٧

نقش

٨	٢	١٦	١١٩٦٠	١٤
١٥	١١٩٦٤	١٣	٧	١
١٢	٦		١٩	١١٩٦٣
٤	١٨	١١٩٦٢	١١	٥
١١٩٦١	١٠	٩	٣	١٧

نوٹ: خالی جگہ میں آپ اپنے مقصد لکھیں۔

عزت ووقار کا حصول

شمس تثلیث زحل

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
22-04-2008	21-04-2008	20-04-2008	تاریخ
18:14	18:05	18:00	وقت

کون ایسا ہے جو یہ نہ چاہے گا کہ اُس کی عزت کی جائے۔ اب چاہے وہ غریب طبقے سے تعلق رکھتا ہو یا امیر طبقے سے۔ عزت ایک ایسی چیز ہے کہ دولت اس کا نعم البدل نہیں ہے۔ اب یہ وقت جو ہمارے سامنے آرہا ہے یہ ہمیں اس بات کا موقع دے رہا ہے کہ ہم اپنے آپ کو اس مسئلہ سے باہر نکال سکیں اور مستقل بنیادوں پر اللہ کے ہاں سے اپنے لیے عزت ووقار طلب کریں۔ ہر خاص وعام اس کو استعمال کر سکتا ہے۔ خاص طور پر اُن لوگوں کے لیے تو یہ انتہائی بہترین ہے کہ جن کی عزت کو دشمنوں سے خطرہ ہو۔ سیاستدان ہو یا افسر ہر کسی کو اس کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی کہتا ہے کہ اس کو اس وقت کے استعمال سے فائدہ نہیں ہے تو وہ اپنے ساتھ جھوٹ بول رہا ہے۔ خیر ہمارا یہ مقصد نہیں ہے کہ ہم کسی کو سمجھائیں یا سکھائیں بس اللہ نے جو علم دیا ہے اُس کو ہی بانٹنے کی کوشش ہے۔

عمل کچھ یوں ہے کہ آپ نے چاروں عناصر کو استعمال میں لاتے ہوئے نقوش تیار کرنے ہیں۔ آتشی کو جلادیں، خاکی کو کسی باغ میں دفن کردیں، بادی کو کسی پھلدار درخت پر لٹکادیں اور آبی کو چلتے پانی میں بہادیں۔ عمل کے اختتام پر ایک کالے رنگ کی مُرغی زندہ اور سنہری مائل رنگت کا مرغا ذبح کروا کر بطور صدقہ دے دیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو اپنے مقصد میں کامیابی ملے گی۔ عمل درج ذیل ہے۔

آتشی چال

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

نقش
٧٨٦

٢٢٤	٢٢٨	٢٣١	٢١٧
٢٣٠	٢١٨	٢٢٣	٢٢٩
٢١٩	٢٣٣	٢٢٦	٢٢٢
٢٢٧	٢٢١	٢٢٠	٢٣٢

خاکی چال

١	١٤	١١	٨
١٢	٧	٢	١٣
٦	٩	١٦	٣
١٥	٤	٥	١٠

نقش
٧٨٦

٢١٧	٢٣١	٢٢٨	٢٢٤
٢٢٩	٢٢٣	٢١٨	٢٣٠
٢٢٢	٢٢٦	٢٣٣	٢١٩
٢٣٢	٢٢٠	٢٢١	٢٢٧

بادی چال

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

نقش
٧٨٦

٢٢٨	٢٢٤	٢١٧	٢٣١
٢١٨	٢٣٠	٢٢٩	٢٢٣
٢٣٣	٢١٩	٢٢٢	٢٢٦
٢٢١	٢٢٧	٢٣٢	٢٢٠

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش
۷۸۶

۲۲۸	۲۲۳	۲۱۷	۲۳۱
۲۱۸	۲۳۰	۲۲۹	۲۲۳
۲۳۳	۲۱۹	۲۲۲	۲۲۶
۲۲۱	۲۲۷	۲۳۲	۲۲۰

ریس اور لاٹری میں کامیابی

عطارد تثلیث مشتری

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	28-04-2008	28-04-2008	29-04-2008
وقت	06:09	18:41	07:22

آج کا یہ آخری موضوع بھی ایسا ہے کہ کوئی بھی اس کے اثر سے محفوظ نہیں ہے۔ ہر کوئی اسی کوشش میں لگا ہوا ہے کہ کسی نہ کسی طرح سے اُس کو آسانی سے پیسہ مل جائے۔ دیکھا جائے تو آسانی کی تلاش میں ہر کوئی ہے کیونکہ یہ انسان کے خمیر میں ہے۔ لیکن وہ اس بات کو بھول جاتا ہے کہ اللہ نے کہا ہے کہ انسان کو میں نے مشکل میں پیدا کیا ہے۔ تو اگر ہمیں آسانی چاہیے تو اس کے لیے کچھ مشقت سے گزرنا پڑے گا۔ لیکن اس کے بعد راحت ہی راحت ہے۔ اس بات کو اپنے ذہن میں رکھیں کہ مشتری ہبوطی بُرج میں ہے اس لیے بہت زیادہ تو نہیں مل سکتا لیکن جو ملے گا وہ بھی کافی ہو گا۔ اس لیے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ کو یاد کرتے ہوئے درج ذیل عمل کو استعمال میں لے کر آئیں۔ آپ کو اپنے مسائل کا حل مل جائے گا۔

عمل کے دو حصے ہیں۔ ایک میں تکسیری نقش ہے اور دوسرے میں عددی نقش۔ یہ دونوں صفحے کے آگے پیچھے بننے ہیں۔ عمل کی تیاری کے لوازمات کا بندوبست کر لیں۔ اس حوالے سے آپ کو تفصیلی معلومات ہماری کتاب ''اصول و قواعدِ عملیات'' سے مل جائیں گی۔ بخور اور عطر گلاب کا استعمال کریں۔ عمل کی تیاری کے بعد آپ نے کرنا یہ ہے کہ بھوری مائل رنگت کا مرغا ذبح کروا کے بطور صدقہ دے دیں تاکہ نحوست سے محفوظ رہیں اور عمل کی طاقت میں بھی اضافہ ہو جائے۔ جب آپ یہ نقش تیار کر لیں تو پھر اس کو نئے چاند کے بعد جو پہلا بدھ آئے اُس کو اس نقش کو استعمال میں لے آئیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو ریس اور لاٹری میں کامیابی مل جائے گی۔ اس بات کو اپنے ذہن میں رکھیں کہ اپنے ذہن میں اس بات کو رکھیں کہ جو کچھ کرنا ہے وہ اللہ کی ذات نے کرنا ہے۔ ہمارا اور آپ کا کام کوشش کرنا ہے۔ عمل درج ذیل ہے۔

تکسیری نقش

و	ہ	ا	ب	ر	ز	ق	س	ط	ل	ی	ف
ف	و	ی	ہ	ل	ا	ط	ب	س	ر	ق	ز
ز	ف	ق	و	ر	ی	س	ہ	ب	ل	ط	ا
ا	ز	ط	ف	ل	ق	ب	و	ہ	ر	س	ی
ی	ا	س	ز	ر	ط	ہ	ف	و	ل	ب	ق
ق	ی	ب	ا	ل	س	و	ز	ف	ر	ہ	ط
ط	ق	ہ	ی	ر	ب	ف	ا	ز	ل	و	س
س	ط	و	ق	ل	ہ	ز	ی	ا	ر	ف	ب
ب	س	ف	ط	ر	و	ا	ق	ی	ل	ز	ہ
ہ	ب	ز	س	ل	ف	ی	ط	ق	ر	ا	و

عددی نقش

چال

۱۷	۵	۱۳	۲۱	۹
۱۱	۲۴	۷	۲۰	۳
۱۰	۱۸	۱	۱۴	۲۲
۴	۱۲	۲۵	۸	۱۶
۲۳	۶	۱۹	۲	۱۵

نقش

۱۶۷۸	۱۶۶۵	۱۶۷۴	۱۶۸۳	۱۶۶۹
۱۶۷۲	۱۶۸۵	۱۶۶۷	۱۶۸۱	۱۶۶۳
۱۶۷۰	۱۶۷۹	۱۶۶۱	۱۶۷۵	۱۶۸۳
۱۶۶۴	۱۶۷۳	۱۶۸۶	۱۶۶۸	۱۶۷۷
۱۶۸۴	۱۶۶۶	۱۶۸۰	۱۶۶۲	۱۶۷۶

حکیم سرفراز احمد زاہد

شرف شمس
لوح فتح مندی

فی زمانہ انسان مشکل مسائل میں پھنسا ہوا ہے۔ گونا گوں جسمانی و روحانی مشکلات درپیش ہیں۔ عزت نفس مجروح ہے۔ ہر کوئی ان مصائب اور مشکلات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے بے شمار جتن کر رہا ہے۔ مگر سکون پھر بھی نہیں میسر۔ اس سائنسی دور میں انسان مادیت پر یقین رکھتا ہے۔ روحانیت سے کوسوں دور بھاگتا ہے۔ رہی سہی کسر پیشہ ور اشتہاری مہمیں چلا کر دنیا کے تمام موکلات و جنات کے مسخر کرنے کے ورلڈ چمپیوں نے کسر نکال دی ہے۔ اپنے جھوٹے دعووں سے لوگوں کو روحانیت سے نفرت کرنا سکھا دیا ہے۔ ماہرین روحانیت نے ان ظلمات و اندھیروں سے نجات حاصل کرنے کے لیے کئی روحانی راہیں تجویز کی ہیں۔ اللہ کی بارگاہ میں عاجزی انکساری، نماز اور استغفار ایسی زود اثر طریقے ہیں کہ اندھیروں کے بادل چھٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ پھر بھی ظاہرو باطنی مشکلات کے حل کے لیے بے شمار قواعد و اعمال مرتب فرمائے ہیں۔ جنہیں اللہ کے مقدس کلام پر مکمل یقین و اعتماد اور بھروسہ ہے۔ وہ آج بھی ان روحانی علوم سے فیض یاب ہو رہے ہیں اور سکون کی زندگی جی رہے ہیں۔ مگر بعض بے یقینی کا شکار لوگ جن کو قواعد سے عدم واقفیت ہوتی ہے اکثر ناکامی کا سامنا کرتے ہیں۔ اعمال کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ بے یقینی کی کیفیت میں ان علوم کا مذاق اُڑایا جاتا ہے۔ اس میں سب سے اہم وجہ قواعد عملیات سے ناواقفیت اور علم نجوم سے لاعلمی ہے۔ علم نجوم سے واقفیت ہونے پر اچھے اوقات حاصل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اوقات میں بڑے اثرات رکھے ہیں۔ اچھے اوقات کا تعین نجوم کے بغیر ناممکن ہے۔ بروج و سیارگان کا اتنا علم آنا چاہیے جس سے بروج کی طبع طالع کا استخراج ستاروں کے طلوع و غروب، شرف و ہبوط، رجعت و استقامت، عروج و زوال ان میں دوستی و دشمنی ساعت کی نوعیت یعنی ساعت کس کام کے لیے موزوں ہے۔ یہ سب کچھ خالد روحانی جنتری سے معلوم ہو سکتا ہے۔

ایسا ہی ایک وقت شرف شمس کا ہے۔ آفتاب جب دورہ فلک طے کرتا ہوا برج حمل کے 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کا مقام حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ وقت سال میں ایک بار آتا ہے۔ تاثیرات سیارگان میں شمس کو بمنزلہ بادشاہ تصور کیا گیا ہے۔ تمام قوت حیات سے متعلق ہے۔ رعب، عزت و وقار اور دبدبہ کا سیارہ ہے۔ اس مبارک موقع پر لوح فتح مندی تیار کی جاتی ہے۔ یہ لوح ہر جائز مقصد میں فتح و نصرت دلاتی ہے۔ شمس کے شرف میں نقوش والواح عاملین جفر تیار کرتے ہیں۔ اور امراء وزراء تک بنواتے تھے۔ بادشاہ کے نزدیک منظور نظر ہوتے اور جاہ مرتبت حاصل کرتے۔ وہ لوگ جو اپنے مقام سے عروج، ترقی اور اقبال مندی کے خواہش مند ہوں یا خود کاروبار کے مالک ہوں یا وہ لوگ جو وزراء، امراء، افسران اعلیٰ کے نزدیک عزت و مرتبہ چاہیے ہوں یا وہ لوگ جو حصول مراتب، وسعت کاروبار، خوشحالی اور صحت بدنی کے خواہاں ہوں انہیں اس مبارک اور طاقت ور وقت سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔ ظاہری حالت میں امکان نہ بھی ہو تو قدرت ایسے اسباب پیدا کرتی ہے کہ ترقی و اقبال اور خوشحالی کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ فتوحات جاری ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ شرف شمس کی لوح کے حامل شخص پر کسی دشمن کا وار نہیں ہوتا۔ یہ لوح اس کے لیے تحفظ کا کام کرتی ہے۔ شمس کی دھات سونا ہے اس لیے یہ سونے پر تیار ہوتی ہے۔ جو لوگ سونا کی استطاعت نہ رکھتے ہوں ان کے لیے چاندی یا سنہرے کاغذ پر تیار ہوتی ہے۔

اس سال شرف شمس کا وقت 7 اپریل 2008 بروز سوموار سہ پہر 3 بجکر 55 منٹ سے شروع ہو کر 8 اپریل 2008 تک رہے گا۔ یاد رکھیں اگر!

☆ آپ سیاسی وسماجی کامیابی عزت وشہرت چاہتے ہیں یا تنگی روزگار کو کشائش رزق میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔

☆ بذریعہ قرعہ اندازی حصول انعام کی خواہش رکھتے ہیں یا حکام بالا و افسران کو مسخر ومہربان کرنا چاہتے ہیں۔

☆ دشمنوں اور اعداء پر غلبہ اور فتح پانے کا عزم ہو یا حسب خواہش شادی یا محبت پانا چاہتے ہیں۔

☆ ذاتی سواری ذاتی مکان یا جائیداد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو لوح فتح مندی بنوا کر یا بنا کر پاس رکھیں۔ عملیات سے بدظن ومتنفر افراد کو ضرور آزمائش کرنی چاہیے۔ آزمائش شرط ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے لکھا ہے۔ آیات فتوحات کا لکھا ہے وہ یہ ہیں۔

آیت	اعداد
انا فتحنالک فتحا مبینا.	۱۲۳۳
وینصرک الله نصرا عزیزا.	۸۵۸
نصر من الله وفتح قریب.	۱۳۰۲
افتح ابواب فتحک لی یا فتح الابواب.	۱۶۳۱
ربنا افتح بیننا و بین قومنا باالحق وانت خیر الفاتحین.	۳۱۰۹
رب انی مغلوب فانتصر	۲۱۲۶
والله غالب علے امره	۱۴۶۱
کل اعداد	۱۱۷۵۶

اسماءالہیہ	اعداد	اسماءانبیا	اعداد
الله	۶۶	محمدؐ	۹۲
ملک	۹۰	موسیٰؑ	۱۱۶
عزیز	۹۴	سلیمانؑ	۱۹۱
جبار	۲۰۶	یوسفؑ	۱۵۶
فتاح	۴۸۹	خضرؑ	۱۶۰۰
معز	۱۱۷	ابراھیمؑ	۲۵۹
واسع	۱۳۷	داؤدؑ	۱۵
کل	۱۱۹۹	کل	۲۴۲۹

نام سائل: غلام قادر بلوچ=۱۴۱

اعداد جمع کیے=۱۱۷۵۶+۱۱۹۹+۲۴۲۹+۱۴۱

مجموعہ=۱۶۸۰۱+۱۲۹=۱۶۹۳۰-۶۰=۱۶۸۷۰÷۵=۳۳۷۴

ان اعداد سے نقش مخمس پُر کریں گے۔ ان اعداد میں کسر نہیں ہے اس لیے یہ نقش کامل ہوگا۔

چال نقش

۱	۲۰	۱۴	۲۳	۷
۲۴	۸	۲	۱۶	۱۵
۱۷	۱۱	۲۵	۹	۳
۱۰	۴	۱۸	۱۲	۲۱
۱۳	۲۲	۶	۵	۱۹

شقفیائیل الحق

ابر ثاصبریا۷۲۸۷ صارثا صورثا

جبرائیل

۳۳۷۴	۳۳۹۳	۳۳۸۷	۳۳۹۶	۳۳۸۰
۳۳۹۷	۳۳۸۱	۳۳۷۵	۳۳۸۹	۳۳۸۸
۳۳۹۰	۳۳۸۴	۳۳۹۸	۳۳۸۲	۳۳۷۶
۳۳۸۳	۳۳۷۷	۳۳۹۱	۳۳۸۵	۳۳۹۴
۳۳۸۶	۳۳۹۵	۳۳۷۹	۳۳۷۸	۳۳۹۲

کھیعص اسرافیل

حمعسق عزرائیل

وکفی بالله شهیدا محمد رسول الله
اللهم سخرت جمیع خلقک کما سخرت
لسلیمان بن داؤد علیه السلام

بعد از تیاری چھپا کر رکھیں۔ صبح سورج طلوع طلوع ہونے سے قبل چھت پر جا کر سورت شمس کی تلاوت شروع کریں۔ جب سورج طلوع ہو جائے تو لوح ہاتھ میں لے کر یہ دعا کریں:-

اے رب العالمین! اس سورج کی طرح مجھے سر بلندی، عزت، شہرت، عظمت دے اور اپنے اس اسم اعظم آیات مبارکہ کی برکت سے شمس کی لوح جو میرے پاس ہے کو طاقت دے تاکہ مجھے خلقت میں سرفرازی عطا ہو۔

☆☆☆☆☆

تسخیر فتوحات

شعیب الرحمان شاہ

شمس چلتے چلتے جب برج حمل کے 19 درجے پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ اس سال شرف شمس 7 اپریل شام 3 بج کر 55 منٹ سے 8 اپریل کو 4 بج کر 19 منٹ تک رہے گا۔ شرف شمس میں اکثر عاملین جفر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیر فتوحات کے لیے پُر تاثیر ہوتے ہیں۔

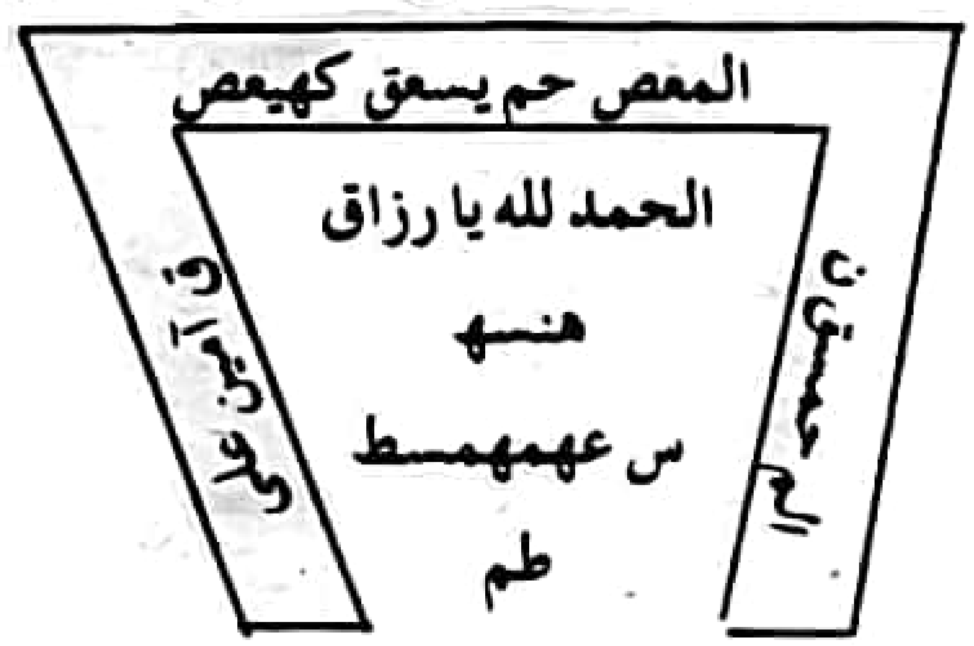
آج کی محفل میں راہنمائے عملیات کے لیے طلسم تسخیر فتوحات کے ساتھ حاضر ہوں۔ یہ لوح خالص گولڈن کاغذ پر عنبر و زعفران سے بنوا کر پاس رکھیں۔ 92 مرتبہ سورہ شمس پڑھ کر اس لوح پر دم کریں۔

یہ لوح جب تیار ہو جائے تو اس پر گیارہ مرتبہ روزانہ سورہ شمس پڑھا کریں۔

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور خالد اسحاق راٹھور صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔

لوح/نقش

لا الٰہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین



محمد

۸۸	۹۱	۹۴	۸۱
۹۳	۸۲	۸۷	۹۲
۸۳	۹۶	۸۹	۸۶
۹۰	۸۵	۸۴	۹۵

عـ ۶۵۶۶۳۵۱۱ھ

نقش کے اطراف اندر کی طرف سے پہلی اور دوسری لائن میں اللہ اور تیسری لائن میں لہٗ اور چوتھی لائن میں ھُو لکھیں۔ یہ سب گولائی میں لکھیں۔

فراخی رزق

اس سال شرف زہرہ 3 اپریل صبح 4 بج کر 51 منٹ سے 4 اپریل صبح 0 بج کر 17 منٹ تک رہے گا۔ شرف زہرہ کے دوران اکثر عاملین جفر لوح تسخیر خلائق اور فراخی رزق کے لیے الواح تیار کرتے ہیں۔ آج کی محفل میں راہنمائے عملیات کے لیے لوح فراخی رزق کے ساتھ حاضر ہوں۔

یہ لوح سفید کاغذ پر عنبر و زعفران سے بنوا کر پاس رکھیں۔ جب یہ لوح تیار ہو جائے تو اس پر 11 مرتبہ سورہ یوسف پڑھ کر دم کریں۔

اگر یہ لوح خود تیار نہ کر سکیں تو خالد اسحاق راٹھور صاحب سے تیار کروائیں۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ رب العزت آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ان اللہ یرزُقُ من یشاءُ بغیر حساب

۷۸۶

یا غنی یا مغنی یا باسط (دائیں جانب) — یا فتاح یا رزاق (بائیں جانب)

۸	۱۱	۱۳۳۷۲	۱
۱۳۳۷۱	۲	۷	۱۲
۳	۱۳۳۷۴	۹	۶
۱۰	۵۰۰	۴	۱۳۳۷۳

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

بحق اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاءُ وھو القوی العزیز۔

شرف شمس

طاقت.. دولت.. شہرت.. بزنس
ایک زود اثر اور یقینی عمل

از: خالد اسحاق راٹھور

علم نجوم میں سورج یعنی شمس تخلیق' اقتدار' حکومت' بادشاہت' عزت' وقار' طاقت' شہرت' قوت' جاہ و جلال اور لیڈرشپ سے منسوب ہے- ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے برج حمل کے 19 ویں درجے پر پہنچتا ہے تو طاقت ور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے- عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے- اس سعد اور طاقت ور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے' بلند مرتبہ' عظمت' شہرت' کامیابی' ترقی' کاروبار' الیکشن میں کامیابی' اعلیٰ عہدہ و حکومت' دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے- ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لیے نقش دلوح تیار کر سکتے ہیں یا اس مقصد کے لئے ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں-

طریقہ عمل

مندرجہ بالا مقاصد کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی کے اعداد شمسی جو کہ 3542 بنتے ہیں- ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے جمع کریں- کل اعداد میں سے تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں- جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں- چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں- باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں دو ہو تو خانہ نو میں' تین ہو تو خانہ پانچ میں' ایک عدد کا اضافہ کر دیں- نقش کی چال یوں ہوگی-

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ضروری ہدایات:

1- نقش کے ماتھے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں-

2- چاروں کونوں میں یااللہ تحریر کریں-

3- چاروں اضلاع کے گرد چاروں مقرب فرشتوں جبرائیل' عزرائیل' میکائیل اور اسرافیل کے نام لکھیں-

4- اضلاع کے ساتھ اطراف میں اللہ تعالیٰ کے درج ذیل نام تحریر کریں- یااللہ' یارافع' یااللہ' یاعزیز' یااللہ' یافتاح' یااللہ-

5- نقش کے چاروں اضلاع بسم اللہ سے مکمل کریں-

6- نقش کو بہ مرتبہ چال مکمل کریں-

نقش شرف شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں- میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے- تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں- قوی اثرات بالترتیب سونے' چاندی اور کاغذ سے حاصل ہوں گے- آپ اس کو بصورت لاکٹ' انگوٹھی' ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں- قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں- جو بھی دھات استعمال کریں وہ خالص ہو- لوگ سونے میں چاندی ملا کر لوح تیار کرتے ہیں جو کہ غلط ہے-

شمسی ساعتیں:

ذیل میں کراچی' لاہور' پشاور' کوئٹہ' اسلام آباد اور آزاد کشمیر کی ساعتوں کے اوقات بیان کئے جا رہے ہیں- دوسرے شہروں کے لوگ اپنے قریبی شہر کے اوقات کے مطابق کام کر لیں- ان ہی میں عمل تیار کریں-

وقت شرف:

اس سال شمس کو شرف ۱۷ اپریل شام 3-55 تا 18 اپریل شام 4-19 تک رہے گا- یعنی ان اوقات کے درمیان آپ ساعت شمس میں یہ نقش تیار کر سکتے ہیں- اس مقصد کے لیے رات کی بجائے دن کا وقت زیادہ موزوں

ہے۔

بخور:

نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں۔

سیاهی:

کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران خالص اور آب زم زم ملا کر سیاہی تیار کریں۔

قلم:

کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں۔

موکل:

جس قدر کل اعداد ہو ان کے حروف استخراج کریں۔ ان حروف کے موکل نقش کے چاروں طرف تحریر کردیں۔

طریقہ استعمال:

دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ اگر لوح تیار کریں تو وہ ایک ہی کافی ہوگی۔

صدقہ:

نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ، بکری وغیرہ بقدر گنجائش برنگ سنہرا یا ملتا جلتا بطور صدقہ دیں۔

ذکر:

جس قدر کل اعداد حاصل ہو اس قدر ان اسماء الٰہی کا ذکر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کریں۔ کل اعداد کا مفرد عدد حاصل کر کے اتنے ہزار مرتبہ روزانہ ذکر کرنا ہے۔

نقش تیار کرنے کا طریقہ کار تحریر کردیا ہے۔ وہ اصحاب جو اس کو خود نہ تیار کرسکیں وہ خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے یہ خصوصی نقش و لوح تیار کرواسکتے ہیں۔ اپنی ضرورت سے پہلی فرصت میں آگاہ کریں تاکہ آپ کو لیٹ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

ساعات
شرف شمس

شہر	تاریخ	ساعت شمس
لاہور	7-4-2008	5:22 بعد دوپہر تا 6:26 بعد دوپہر
	8-4-2008	0:04 قبل دوپہر تا 1:01 قبل دوپہر
	8-4-2008	6:47 قبل دوپہر تا 7:50 بعد دوپہر
کراچی	7-4-2008	5:48 بعد دوپہر تا 6:51 بعد دوپہر
	8-4-2008	0:34 قبل دوپہر تا 1:30 قبل دوپہر
	8-4-2008	7:19 قبل دوپہر تا 8:22 قبل دوپہر
پشاور	7-4-2008	5:35 بعد دوپہر تا 6:39 بعد دوپہر
	8-4-2008	0:15 قبل دوپہر تا 1:12 قبل دوپہر
	8-4-2008	6:56 قبل دوپہر تا 8:00 قبل دوپہر
کوئٹہ	7-4-2008	5:52 بعد دوپہر تا 6:55 بعد دوپہر
	8-4-2008	0:35 قبل دوپہر تا 1:31 قبل دوپہر
	8-4-2008	7:17 قبل دوپہر تا 8:21 قبل دوپہر
راولپنڈی	7-4-2008	5:28 بعد دوپہر تا 6:32 بعد دوپہر
	8-4-2008	0:10 قبل دوپہر تا 1:06 قبل دوپہر
	8-4-2008	6:51 قبل دوپہر تا 7:55 قبل دوپہر
ملتان	7-4-2008	6:37 بعد دوپہر تا 5:34 بعد دوپہر
	8-4-2008	0:17 قبل دوپہر تا 1:14 قبل دوپہر
	8-4-2008	7:00 قبل دوپہر تا 8:04 قبل دوپہر

دائرہ شمسی

ا 1	ب 2	ت 3	ث 4	ج 5	ح 6
خ 7	د 8	ذ 9	ر 10	ز 20	س 30
ش 40	ص 50	ض 60	ط 70	ظ 80	ع 90
غ 100	ف 200	ق 300	ک 400	ل 500	م 600
	ن 700	و 800	ھ 900	ی 1000	

☆☆☆☆☆

☆ شہد اور عرق گلاب سے ناخن صاف کریں۔

☆ ایک بوتل میں تازہ پانی بھر کر فریزر میں رکھ دیں۔ جب پانی جم جائے تو اس بوتل کو پاؤں پر سختی سے رگڑیں۔ سوجن اور تکلیف ختم ہو جائے گی۔

☆ اکثر سردیوں میں پاؤں پھٹ جاتے ہیں۔ اگر پاؤں پھٹ جائیں تو گلیسرین میں صابن کے ٹکڑے ڈال کر زخموں میں بھر دیں۔

☆ سردیوں میں پاؤں پھٹ جائیں تو ہر روز رات کو بکری کا کچا دودھ مل کر سوئیں اور صبح اٹھ کر پاؤں اچھی طرح دھو کر کولڈ کریم لگا لیں۔

☆ اکثر خواتین جوتوں کی خریداری میں صرف فیشن دیکھتی ہیں اور یہ نہیں سوچتیں کہ جوتا آرام دہ ہو۔ اگر جوتے کی ایڑی اونچی ہوگی تو ریڑھ کی ہڈی سیدھی نہیں رہے گی۔ ایسا جوتا پہننے سے بے خوابی، بدہضمی اور دانتوں کی کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایڑی کی انچائی اتنی ہو جتنی کہ پاؤں کے تلوں اور انگلیوں کے درمیان گڑھے کی ہوتی ہے۔

☆ اگر پاؤں پر سخت قسم کے گٹے (Corn) پڑ گئے ہیں تو ان پر آیوڈین لگائیں۔ اگر گٹے پرانے ہیں تو کارن پیڈز یا پلاسٹر کا استعمال کریں۔ یہ پیڈز اور پلاسٹر کیمسٹ کی دکان سے مل جاتے ہیں۔

☆ پاؤں کے ناخنوں کو نیل پالش ضرور لگائیں۔ اس سے پاؤں کا حسن دوبالا ہو جاتا ہے۔ لیکن نیل پالش لگانے سے پہلے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان روئی ضرور رکھیں تاکہ انگلیاں الگ الگ رہیں اور نیل پالش ادھر اُدھر نہ لگے۔

☆ سردیوں میں پاؤں کی انگلیاں اگر سوج کر سرخ ہو جائیں تو اس کے لیے دیسی شلجم ابال لیں۔ اس کے پانی میں نمک اور سرسوں کا تیل ملا کر پاؤں اس میں ڈبوئیں اور ابلے ہوئے شلجم آہستہ آہستہ انگلیوں پر ملیں۔ کچھ دیر ایسا کریں پھر پاؤں خشک کر کے کپڑے میں لپیٹ کر سو جائیں یعنی پاؤں کو ہوا نہ لگنے دیں۔ چند دنوں تک ایسا ہی کریں۔

☆ پاؤں کو صحت مند رکھنے کے لیے پاؤں کو زیادہ دیر تک لٹکا کر نہ بیٹھیں اور نہ ہی پاؤں پر زیادہ دیر تک کھڑی رہیں۔ اس طرح کرنے سے ٹانگوں اور پنجوں کا دوران خون نیچے کی طرف تیز ہو جاتا ہے اور پاؤں جلد ہی تھک جاتے ہیں۔ کئی بار پاؤں سوج بھی جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کمر، جوڑوں اور گھٹنوں کا درد بھی شروع ہو جاتا ہے۔

☆ اگر پاؤں میں پسینہ آتا ہو اور جرابیں خراب ہو جاتی ہوں تو پوٹاشیم پر



میگنیٹ کو نیم گرم پانی میں ملا کر اس سے پاؤں دھویا کریں۔

☆ پاؤں ملائم کرنے کے لیے ان پر چربی ملیں۔ دس منٹ بعد نیم گرم پانی سے پاؤں دھو لیں۔

☆ گرمیوں میں اگر جرابیں پہننا ضروری ہوں تو سوتی جرابیں استعمال کریں۔

☆ اپنے غسل خانے میں ایک نائیلون کا برش، ایک پرانا ٹوتھ برش اور ایک پاؤں رگڑنے کا پتھر (جھانوا) ضرور رکھیں۔ نہاتے وقت جب پاؤں کی جلد نرم ہو جاتی ہے تو پاؤں نائیلون کے برش سے رگڑیں تاکہ میل آسانی سے نکل جائے۔ پھر ٹوتھ برش سے ناخنوں کو اچھی طرح صاف کریں۔ جھانوے سے ایڑی اور انگلیوں کے کنارے صاف کریں۔ پاؤں خشک کرتے وقت انگلیوں کے درمیانی حصے کو بھی اچھی طرح خشک کریں۔

☆ پاؤں کو مسلسل گیلا ہرگز نہ رکھیں۔ اس سے کھانسی، زکام اور بخار ہونے کا خطرہ ہے۔

پاؤں کی ورزشیں

☆ آپ اپنی دونوں ٹانگیں سیدھی کر کے زمین پر بیٹھ جائیں۔ پھر آہستہ آہستہ ہاتھ اپنے پاؤں کی طرف بڑھائیں۔ اپنے دونوں پاؤں پکڑ کر اپنی طرف کھینچئے۔ پھر چھوڑ دیں۔ پھر کھینچیں۔ یہ عمل روزانہ کم از کم دس مرتبہ کریں۔

جاری ہے……

رنگ برنگ

عقل کی باتیں

☆ انسان اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے، الفاظ کے پیچھے بھاگنے کی بجائے خیالات تلاش کرو۔

☆ خوبصورتی چہرے پر نہیں، ذہن میں ہوتی ہے، جو انسان کو حسین تر بنا دیتی ہے۔

☆ ہر وہ انسان خوبصورت ہے، جس میں محبت کی نرمی، اخلاق کی حلاوت اور پرکھنے کی ذہانت ہوتی ہے۔

☆ سچی محبت زندگی میں صرف ایک بار ہوتی ہے اور سچی خوش بختی ہے۔ پھر یہ زمانہ اور حالات، دل و دماغ کی جنگ میں گم ضرور ہو جاتی ہے مگر کبھی مرتی نہیں۔

☆ جو شخص تمہارے عیبوں سے تمہیں مطلع کرے، وہ اس سے بہتر ہے جو غلط تعریف کر کے تمہارا دماغ بگاڑ دے۔

☆ بے شک دیر تک سوچو، لیکن سوچنے کے بعد جو فیصلہ کرو وہ اٹل ہو۔

☆ کیا تمہیں بڑا بننے کی خواہش ہے؟ تو پہلے چھوٹے بنو۔

☆ سب سے نادان شخص وہ ہے، جو چھوٹی چیز کی خاطر بڑی کھو دیتا ہے۔

☆ جاہل دماغ سے زیادہ زبان استعمال کرتا ہے۔

بوجھو تو جانیں

ایک صندوق میں بارہ خانے

ہر خانے میں تیس تیس دانے

جنتری، ۱۲، ۳۶۰

حیرت انگیز اور دلچسپ

چھپکلی (اپنی کھال تبدیل کر سکتی ہے)

جس طرح گرگٹ کا رنگ بدلنا مشہور ہے اسی طرح یہ حقیقت بھی دلچسپ ہے کہ چھپکلیاں اپنی کھال تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ دراصل انسانوں میں ہی جلد کی سطح کمزور ہو کر پرانی ہوتی رہتی ہے اور نئی کھال آتی رہتی ہے مگر یہ عمل بہت ہی چھوٹے خلیوں کی شکل میں ہوتا ہے جبکہ چھپکلیوں میں مکمل کھال بدل لینے کا عمل نسبتاً جلدی ہوتا ہے۔ مختلف اوقات میں یہ چھپکلیاں بڑے ٹکڑوں کی شکل میں اپنی پرانی کھال اتار کر پھینک دیتی ہیں اور ان کے جسم پر نئی کھال آ جاتی ہے۔

سب سے زیادہ کھلونوں پر خرچ کرنے والا ملک

امریکیوں نے 30 ارب 60 کروڑ ڈالر کھلونوں کی خریداری پر خرچ کئے جس کا مطلب یہ ہوا کہ امریکا میں موجود ہر شخص نے 126 ڈالر مالیت کے کھلونے خریدے۔ یہ بات اس لیے حیران کن نہیں ہے کہ امریکا میں صرف کھلونوں کی دکانوں پر بچوں کو خوش کرنے والی یہ چیزیں فروخت نہیں کی جاتی ہیں بلکہ آپ انہیں تقریباً ہر قسم کی دکانوں سے خرید سکتے ہیں۔ مثلاً پنساری، ہارڈ ویئر، مٹھائیوں اور مشغلے کے طور پر اپنانے والی اشیاء کی دکانوں پر بھی کھلونوں کی طرح کے استعمال ہونے والی اشیاء فروخت ہوتی نظر آئیں گی۔ سب سے زیادہ کھلونے وال مارٹ کے بڑے بڑے اسٹوروں میں فروخت ہوتے ہیں اور 20 فی صد افراد وہیں سے کھلونے خریدتے ہیں اس کے بعد 16 فی صد "ٹوائز آر اَس" سے خریدتے ہیں۔ امریکا دنیا بھر میں سب سے زیادہ کھلونے بنانے، مارکیٹ کرنے اور اس کی اشتہار بازی میں بھی سرفہرست ہے۔ تقریباً 32 ہزار افراد کھلونے سازی کی ان صنعتوں سے وابستہ ہیں۔

گنجوں کے مزے

لوڈی، کیلی فورنیا میں ایک ریستوران کے مالک نے گاہکوں سے بل کی وصولی کا یہ انداز رکھا ہے کہ سر کے بالوں والوں سے بل بالوں کے مطابق اور گنجوں کو مفت کھانا پینا۔

پڑھنا منع ہے

س- دولہا کو نوٹوں کے ہار کیوں پہنائے جاتے ہیں؟
ج- تاکہ آخری دفعہ نوٹوں کو قریب سے دیکھ سکے۔
س- اللہ نے عورت کو اتنی محدود عقل کیوں دی ہے؟
ج- تاکہ مرد سے شادی کر سکے۔
س- کیا شوہر کو مجازی خدا سمجھنے والی بیویاں آج بھی موجود ہیں؟
ج- نہیں---شوہر کو اللہ کے پاس جلد پہنچانے والی بیویاں ضرور موجود ہیں۔
س- زندگی کونسی اچھی ہے، بڑھاپے کی یا جوانی کی؟
ج- جوانی کی! اگر بڑھاپا نہ ستائے---کسی اور کا۔
س- ماں باپ کے لیے سب سے بھاری بوجھ کیا ہوتا ہے؟
ج- وہی---جسے نوجوان ہنسی خوشی قبول کر لیتے ہیں۔
س- جو لوگ محبت کو برا کہتے ہیں انہیں ہم کیا کہیں؟
ج- کچھ نہ کہیں، آخر وہ محبوبہ کے ماں باپ ہیں۔
س- زندگی کی کتنی قسمیں ہیں؟
ج- سر کی ہو تو پیاری، بیٹی کی ہو تو بے چاری اور داماد کی ہو تو خواری ہی خواری۔
س- کیا زندگی نشیب و فراز کے بغیر نامکمل ہے؟
ج- نشیب کا تو پتا نہیں، البتہ فراز کے متعلق میری یہی رائے ہے۔
س- سورج اور بیوی میں کیا بات قدر مشترک ہے؟
ج- دونوں ہی کی طرف نگاہ اُٹھا کر نہیں دیکھا جا سکتا۔
س- جب لڑکا پیدا ہوتا ہے تو عمر درازی کی دعا مانگی جاتی ہے اور لڑکی پیدا ہو تو؟
ج- یقیناً زبان درازی کی۔
س- رخصتی کے وقت سہیلیاں دلہن کو آنسوؤں کے ساتھ وداع کرتی ہیں، اس وقت دولہا کے دوست کیا کرتے ہیں؟
ج- کرنا کیا ہے البتہ یہ ضرور سوچتے ہیں کہ ہمارے بس میں ہوتا تو کم از کم دلہن کی سہیلیوں کے آنسو ضرور پونچھ دیتے۔
س- قربانی کے بکرے اور شوہر میں بنیادی فرق کیا ہے؟
ج- بکرے کو ایک مرتبہ قربانی دینا پڑتی ہے۔ اور شوہر کو بار بار.........
س- قصائی کے بعد عید قرباں کا سب سے بڑا فائدہ کس کو ہوتا ہے؟
ج- ریفریجریٹر میکینک کو۔
س- خوبصورت لڑکیاں احمق کیوں ہوتی ہیں؟
ج- خوبصورت اس لیے کہ آپ کو اچھی لگیں اور احمق اس لیے کہ آپ انہیں اچھے لگیں۔

===============

ہنسنا منع ہے

ایک ڈاکٹر نے مریض سے کہا ''تمہارا آپریشن بہت نازک بھی ہے اور خطرناک بھی، اس لیے اس کی فیس بھی بہت زیادہ ہو گی۔ لیکن فکر کرنے کی ضرورت نہیں، تم پندرہ ہزار روپے ابھی دے دو اور باقی رقم پانچ سال تک ایک ہزار روپے ماہانہ قسطوں میں ادا کر دینا''۔

مریض نے پریشان ہو کر کہا ''ڈاکٹر صاحب، یہ تو ایسے ہی ہے جیسے کہ میں قسطوں میں کوئی فلیٹ خرید رہا ہوں''۔

ڈاکٹر نے جواب دیا ''تمہارا خیال درست ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ فلیٹ تم نہیں میں خرید رہا ہوں''۔

============

ڈاکٹر کے کلینک کے ساتھ ہی قبروں کے کتبے تیار کرنے والے کی دکان تھی۔ ایک دن ڈاکٹر نے اس سے مذاقاً کہا ''تم تو روز دعا کرتے ہو گے کہ جلدی جلدی کوئی شخص مرے اور تمہیں کتبہ بنانے کا آرڈر ملے''۔

دکاندار بولا ''نہیں جناب! مجھے دعا کرنے کی زحمت نہیں کرنا پڑتی''۔

ڈاکٹر نے حیرت سے پوچھا ''وہ کیوں''۔

دکاندار نے کہا ''مجھے جیسے ہی یہ علم ہوتا ہے کہ کوئی آدمی آپ کے زیر علاج ہے تو میں اس کا کتبہ بنانا شروع کر دیتا ہوں اور آج تک مجھے مایوسی نہیں ہوئی''۔

ارشاد ارشاد

ڈرافٹ ملتے ہی بیوی نے خریداری کی
لے کے سامان بہت دے کے اُدھار آئی ہے
سالے اور سالیاں ہیں جشن کی تیاری میں
ہم بیاباں میں ہیں اور گھر میں بہار آئی ہے

= = = = = = = = = = = = = = = =

ڈاکا جو ڈالا حسن نے عاشق کی جیب پر
وہ دیکھتا ہی رہ گیا اس دلربا کے ہاتھ
خارش تھی گرچہ ہاتھ میں دولت نہ مل سکی
صد حیف ہم تو رہ گئے مظہر کھجا کے ہاتھ